اردو گلدستہ

جماعت: پنجم

ششماہی: اول

Class : 5 Semester: 1

© Government of Andhra Pradesh, Amaravati

First Published 2020

New Impression - 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026

DISCLAIMER

Any form of copying of the content, information and illustrations from this textbook is a punishable offence.

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published. Without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser. The copyright holder of this book is the Commissioner of School Education, Amaravati, Andhra Pradesh.

This book has been printed on 70 GSM, SS Maplitho, Title Page 220 GSM. White ArtCard

Published by SCERT & Samagra Shiksha, Government of Andhra Pradesh, Amaravati.

APSCERT

Our National Anthem قومی ترانہ

Jana-gana-mana-adhinayaka jaya he
Bharata-bhagya-vidhata
Panjaba-Sindhu-Gujarata-Maratha
Dravida-Utkala-Banga
Vindhya-Himachala-Yamuna-Ganga
uchchala-jaladhi-taranga
Tava Subha name jage,
tava subha asisa mage,
gahe tava jaya-gatha.
Jana-gana-mangala-dayaka jaya he
Bharata-bhagya-vidhata.
Jaya he, Jaya he, Jaya he,
jaya jaya jaya jaya he.

- Rabindranath Tagore

جن گن من ادھی نایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا
ڈراوڈ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
توشبھ نامے جاگے
توشبھ آشش مانگے
گاہے توجیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے

-رابندر ناتھ ٹیگور

Pledge || عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں / کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا / کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا / کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا / کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا / کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں / کرتی ہوں۔

-پیڈی مرّی وینکٹا سُبّا راؤ

India is my country. All Indians are my brothers and sisters.
I love my country and I am proud of its rich and varied heritage.
I shall always strive to be worthy of it.
I shall give my parents, teachers and all elders respect,
and treat everyone with courtesy. I shall be kind to animals.
To my country and my people, I pledge my devotion.
In their well-being and prosperity alone lies my happiness.

- Pydimarri Venkata Subba Rao

Printed in India
at the A.P. Govt., Textbook Press
Amaravati, Andhra Pradesh.

APSCERT

TARANA-E-HIND

ترانۂ ہندی

Sare jahan se accha Hindostan hamara
Hum bulbulain hai iss ki yeh gulsitan hamara
Ghurbat men hon agar ham rahta hai dil vatan men
Samjho vahin hamen bhi dil hain jahan hamara
Parbat voh sab se uncha hamsaya asman ka
Voh santari hamara voh pasban hamara
Godi men khelti hain is ki hazaron nadiya
Gulshan hai jin ke dam se rashk-e-janan hamara
Mazhab nahin sikhata apas men bayr rakhna
Hindi hai ham vatan hai Hindostan hamara

-- Allama Iqbal

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا

علامہ اقبال

ترانۂ اردو

تو ہے شیریں تری زباں
حسن ہے تیرا جواں
زینتِ ہندوستاں
سب دلوں میں تو نہاں
تو ہے زندہ جاوداں
اے مری اردو زباں

سب زبانوں کا نکھار
تیرے قدموں پر نثار
اک جہاں ہے بادہ خوار
تیری مے کا ہے خمار
تجھ سے روشن دو جہاں
اے مری اردو زباں

میرؔ و غالبؔ اور ظفرؔ
ذوقؔ و اقبالؔ و جگرؔ
خود کو تجھ پہ وار کر
اپنے خوں سے سینچ کر
تجھ کو بخشا اک نشاں
اے مری اردو زباں

لاکھ تجھ پہ ہوں ستم
کیوں بھلا ہو کوئی غم
تیرے قدموں کی قسم
ہوں گے قرباں تجھ پہ ہم
جاں نثاروں کی اے جاں
اے مری اردو زباں

امن کی ہے تو کرن
پیار کا تجھ سے چلن
تجھ میں ہے وہ بانکپن
ہیں فدا گنگ و جمن
پیار سے پیاری زباں
اے مری اردو زباں

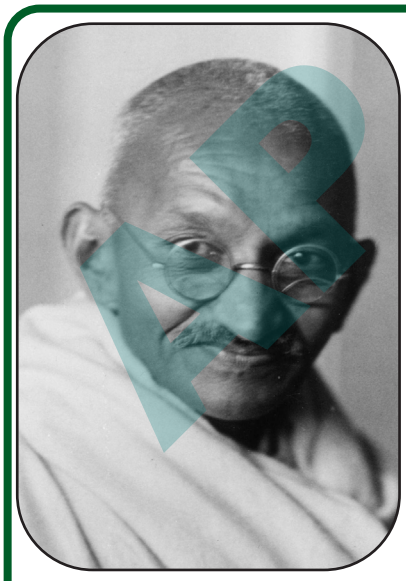
APSCERT

NEP-2020 اور NCF-SE2023 میں زبان کی تعلیم کا نقطۂ نظر

زبان کی تعلیم بچوں کی ذہنی صلاحیت، اظہارِ خیال اور سماجی و ثقافتی ترقی کا اہم ذریعہ ہے۔ زبان کے ذریعے بچے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے جیسی مہارتیں سیکھ کر اپنے خیالات کو واضح طور پر ظاہر کر سکتے ہیں۔

NEP-2020 کے مطابق زبان سیکھنے کا عمل بچوں میں مؤثر مواصلاتی مہارتیں، تخلیقی سوچ اور پڑھنے لکھنے کی مہارتوں کو فروغ دیتا ہے۔ کثیر لسانی تعلیم بچوں کی فکری صلاحیت کو وسعت دیتی ہے اور مختلف ثقافتوں کا احترام کرنے کا رویہ پیدا کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں بچوں میں اپنی شناخت کا احساس، معاشرے سے وابستگی کا شعور اور ثقافتی اقدار کے تئیں قدر و احترام پیدا ہوتا ہے۔ زبان کی تعلیم بچوں میں تنقیدی سوچ، مسائل حل کرنے کی صلاحیت اور خود سیکھنے کی مہارت کو فروغ دیتی ہے۔ زبان کے ذریعے کہانیاں، نظمیں اور مکالمے سیکھنا بچوں میں تخلیقی صلاحیت کو فروغ دیتا ہے۔

گاندھی جی کا طلسمان (خود احتسابی اصول)



میں آپ کو ایک طلسمان (اصول) دیتا ہوں۔
جب بھی آپ کسی تذبذب میں ہوں یا آپ کی خودغرضی بڑھ جائے تو اس کسوٹی کو آزمائیں:
سب سے غریب اور سب سے کمزور شخص جسے آپ نے دیکھا ہو، اس کے چہرے کو یاد کریں اور خود سے پوچھیں کہ آپ کا لیا ہوا فیصلہ کیا اس شخص کے کسی کام آئے گا؟ کیا اس سے اُسے کوئی فائدہ پہنچے گا؟ کیا اسے اپنی زندگی اور اپنی تقدیر پر دوبارہ اختیار حاصل کرنے کا موقع ملے گا؟ دوسرے لفظوں میں، کیا وہ فیصلہ بھوک اور غربت میں مبتلا کروڑوں لوگوں کو سوراج کی طرف رہنمائی کرے گا؟
جب آپ ان سوالات کے جواب دیں گے تو آپ کے شکوک دور ہو جائیں گے اور آپ کی خودغرضی پگھل جائے گی۔

یم۔ کے۔ گاندھی

SCERT AP

نصاب کے مقاصد

زبان صرف الفاظ یا قواعد کا مجموعہ ہی نہیں ہے۔ یہ اظہارِ خیال اور فہم کی نشوونما کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ جب طلبہ زبان کو واضح اور فطری انداز میں استعمال کر سکتے ہیں تب ہی حقیقی لسانی مہارت ترقی پاتی ہے۔ اسی لیے زبان کی تدریس میں تعلیمی مقاصد اور صلاحیتیں باہمی ربط اور ہم آہنگی کے ساتھ ہونی چاہئیں۔ زبان سیکھنے کے لیے ایک جامع طریقۂ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔ تعلیم میں تیاری کا مرحلہ نہایت اہم ہے۔ اس مرحلے کے لیے ضروری تعلیمی منصوبہ بندی کے مقاصد کو قومی نصابی فریم ورک نے مقرر کیا ہے۔

CG-1 زبانی مہارتوں کو فروغ دینا۔ موضوع کو واضح طور پر سمجھ کر بامعنی جملوں کے ساتھ فکری اور جامع انداز میں اظہار کرنا۔

1.1 مختلف موقعوں پر آسانی اور بامعنی انداز میں گفتگو کر سکنا۔

1.2 کلاس میں پڑھے گئے اسباق سے اہم نکات کو مختصراً بیان کرنا۔

1.3 زبانی پیشکشیں (دکھاؤ اور بتاؤ، تقریبات میں مہمانوں کو مدعو کرنا، مختصر تقاریر اور جماعتی مباحثے) کرنے کی صلاحیت حاصل کرنا۔

CG-2 مانوس اور غیر مانوس تحریروں (نثر، گیت، نظم) کو پڑھ کر سمجھنا اور ان کا اظہار کرنا۔

2.1 مختلف تحریروں کو سمجھنے کے لیے تصور کرنا، اندازہ لگانا اور بصری تصور (Visualisation) جیسے مختلف فہمی حکمت عملیاں استعمال کرنا۔

2.2 اہم نکات کو سمجھنا اور خلاصے کو جاننا۔

CG-3 سمجھے ہوئے موضوعات اور تجربات کو ظاہر کرنے کے لیے سادہ اور بامعنی جملے لکھنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔

3.1 جملوں کو ترتیب سے لکھنا، عنوان اور ذیلی عنوان کی پہچان کرنا، آغاز اور اختتام کو سمجھنا اور پیراگراف بنانا جیسی تحریری حکمت عملیاں استعمال کرنا۔

3.2 دیے گئے موضوع یا سبق کو پڑھنے کے بعد اپنی سمجھ اور خیالات کو واضح طور پر بیان کرنے والے پیراگراف لکھنا۔

3.3 دی گئی معلومات کی بنیاد پر پوسٹر، دعوت نامے، سادہ نظمیں، کہانیاں اور مکالمے تیار کرنا۔

3.4 تحریر میں مناسب قواعدِ زبان اور درست جملہ سازی کا استعمال کرنا۔

CG.4 مختلف ذرائع کے ذریعے گھر اور اسکول کے تجربات سے متعلق موضوعات میں زیادہ وسیع ذخیرۂ الفاظ حاصل کرنا۔

4.1 الفاظ کے معانی پر گفتگو کرتے ہوئے اور مختلف قسم کی تحریریں پڑھ کر ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔

4.2 مختلف اسباق یا دیگر موضوعات کو سننے اور پڑھنے کے ذریعے الفاظ کے معانی پر گفتگو کرتے ہوئے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔

CG.5 پڑھنے میں دلچسپی اور شوق کو فروغ دینا۔

5.1 گھر پر پڑھنے کے لیے کتب خانے سے باقاعدگی سے کتابیں لینا۔

5.2 کتب خانے کی کتابیں پڑھنے میں دلچسپی ظاہر کرنا۔

APSCERT

متوقع تعلیمی نتائج

سننا، سوچ کر گفتگو کرنا

- سنے، دیکھے اور پڑھے گئے موضوعات کو ترتیب کے ساتھ اپنے الفاظ میں بیان کرنا چاہیے۔
- مباحثوں میں آزادانہ طور پر حصہ لے کر اپنی رائے بیان کرنی چاہیے۔
- نظموں، گیتوں، کہانیوں، مکالموں، تصاویر اور کرداروں وغیرہ کے بارے میں آزادانہ طور پر گفتگو کرنی چاہیے، سوال پوچھنا چاہیے اور بحث کرنی چاہیے۔
- اپنے ماحول میں پیش آنے والے واقعات اور باریکی سے مشاہدہ کیے گئے امور کو زبانی بیان کرنا چاہیے۔

پڑھنا، اظہار کرنا

- گیت، کہانی، مکالمہ، بیان، درخواست، خود نوشت، مضمون اور نظم جیسی اصناف کو روانی سے پڑھنا چاہیے۔ ان کے بارے میں گفتگو کرنی چاہیے اور لکھنا چاہیے۔
- پڑھے ہوئے موضوعات کے بارے میں اپنی رائے اپنے الفاظ میں لکھنا چاہیے۔
- درسی کتابوں کے ساتھ دیگر تحریری مواد (اخبارات، معلوماتی جدولیں، پروگرام رپورٹس، بچوں کا ادب، اعلانات) وغیرہ بھی پڑھنا چاہیے۔ ان کے بارے میں گفتگو کرنا چاہیے۔
- اپنے ماحول میں پیش آنے والے واقعات اور باریکی سے مشاہدہ کیے گئے موضوعات پر اپنے ردِعمل کو تحریری طور پر ظاہر کرنا چاہیے۔

ذخیرۂ الفاظ

- نئے الفاظ کو مناسب موقعے پر اپنے جملوں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- سیاق و سباق کے مطابق معنی لغت کے ذریعے معلوم کر کے الفاظ کو بامعنی طور پر جملوں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- لسانی کھیلوں کے ذریعے مناسب الفاظ لکھنا چاہیے۔

ذاتی تحریر

- سنے ہوئے، پڑھے ہوئے اور معلوم موضوعات کے بارے میں خود لکھنا چاہیے۔
- اسباق میں موجود کرداروں، مقامات اور واقعات کے بارے میں خلاصے وغیرہ اپنے الفاظ میں لکھنا چاہیے۔
- صلاحیت کے مطابق موضوعات، پیشوں اور کہانیوں سے متعلق الفاظ کو جان کر مناسب طور پر تحریروں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- سوچ کر لکھنا، موقع کے مطابق اپنے تجربات لکھنا، دیکھے گئے واقعات، تہواروں کے بارے میں اپنے الفاظ میں لکھنا چاہیے۔

تخلیقی صلاحیت

- گیتوں اور کہانیوں میں اضافہ کرنا چاہیے۔ کہانی سوچ کر لکھنا، خط اور مکالمے وغیرہ لکھنا چاہیے۔
- گیتوں کو دھن کے ساتھ گانا چاہیے اور کہانی کے کرداروں کی اداکاری کرنی چاہیے۔
- دعوت نامے، نوٹس بورڈ اور مبارکبادی کارڈ تیار کرنا چاہیے۔ ماسک بنا کر کہانیاں سنانا چاہیے۔

تحسین

- دیگر تحریروں کی زبان، دوسروں کے خیالات، جذبات، ثقافتی روایات اور زبان کے انداز کا احترام کرنا چاہیے۔ دوسروں کے اچھے کاموں اور ان کی کامیابیوں کی تعریف کرنی چاہیے۔

لسانی عناصر

- زبان کے قواعدی عناصر (اسم، ضمیر، صفت، فعل، زمانہ، حالت اور تعداد وغیرہ) کی پہچان کرنی چاہیے اور جملے بنانا چاہیے۔
- اپنی تحریر میں اوقاف کی علامات (وقفہ، سکتہ، ختمہ) کا استعمال کرتے ہوئے لکھنا چاہیے۔
- قواعد کے اصول رٹنے کے بجائے زبان کے قواعد اور جملہ سازی کو مشاہدہ کر کے سمجھنا چاہیے۔
- اصطلاحی الفاظ کو جان کر استعمال کرنا چاہیے۔

AP SCERT

فہرستِ اشاریہ

آمادگی	2
1۔ بچپن	25
2۔ خاتونِ جنت	36
3۔ یہ ہندوستان ہمارا ہے	49
4۔ علم کی لگن	60
5۔ گنگا	72

M8S5W4
Teacher Corner

W7J7N9
Student Corner

© SCERT

C3B9J4

پہلا دن

حروفِ تہجی اور ان کے اشکال

اکتسابی نتائج:

- حروف کی شناخت کرتے ہوئے الفاظ پڑھیں گے۔(CG2)
- سادہ الفاظ لکھیں گے۔

معلم کا مشغلہ

(کل جماعتی مشغلہ) تصویر دیکھو، لفظ بولو۔

طریقہ :

- تصویر دکھا کر لفظ بولنے کے لیے کہیں۔
- طلباء کے کہے الفاظ کو تخت سیاہ پر لکھیں۔
- ان الفاظ کو طلباء سے پڑھائیں اور لکھائیں۔

پ	ت	ن	گ	ت	ت	ل	ی	ٹ	م	ا	ٹ	ر	ص	ا	ب	ن	ط	و	ط	ا
																				
پتنگ				تتلی				ٹماٹر				صابن				توتا				

خ	ر	گ	و	ش	ا	و	ن	ٹ	م	ر	غ	ی	گھ	و	ڑ	ا	چ	و	ہ	ا
																				
خرگوش					اونٹ				مرغی				گھوڑا				چوہا			

گروہی مشغلہ

ذیل میں دیے گئے الفاظ پڑھیے۔

دو حروفی	تین حروفی	چار حروفی
اب	ادب	ادرک
رب	درس	دوات
دس	ورق	اردو
رس	وزن	درزی

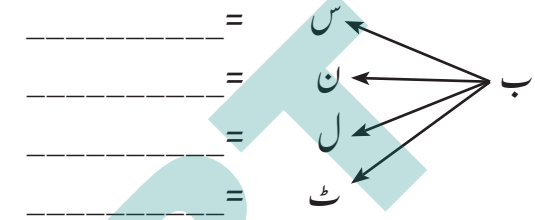
معلم کی دستخط:

پہلا دن

حروفِ تہجی اور ان کے اشکال

انفرادی مشغلہ

حروف کو جوڑتے ہوئے الفاظ پڑھیے اور لکھیے۔



لسانی کھیل

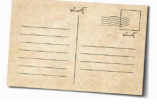
طلباء دائرہ میں بیٹھ کر (س ر س) (ر ب ل)، مثال رب۔بر، دو Dice لکھ کر طلباء دو حروف ملا کر لکھیں۔



پڑھنا۔اظہار خیال کرنا

لکھیے

(الف) جوڑ لگائیے

بس	
نل	
خط	
جگ	
آم	

جدول کے حروف سے الفاظ لکھیے۔

ا	ب	د	و	چھ
د	ل	ن	چ	ت
ر	س	ز	گ	جھ
ج	ف	ھ	ٹ	پھ

مثال : پھل

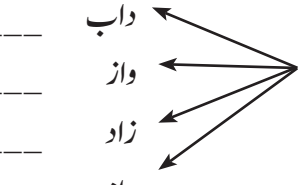
_____ _____ _____

_____ _____ _____

_____ _____ _____

_____ _____ _____

حروف کو جوڑتے ہوئے الفاظ پڑھیے اور لکھیے۔

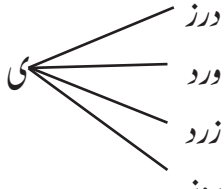


_____

_____

_____

_____



_____

_____

_____

_____

معلم کی دستخط: _____

APSCERT

دوسرا دن

مصوتوں کا استعمال (او ی ے)

اکتسابی نتائج:

- حروفِ تہجی کو حروفِ علت سے جوڑتے ہوئے الفاظ پڑھیں گے۔(CG2)

معلم کا مشغلہ

طریقہ: طلباء کو دو حروفی الفاظ کے کارڈس دیے جائیں گے۔ ہر طالبِ علم دو(2) کارڈس نکال کر تختۂ سیاہ پر لکھے گا اور پڑھے گا۔

مثال:

جو	کر	مو	ٹر	با	دل	گھو	ڑا

گروہی مشغلہ

جدول مکمل کیجیے۔

حروف	ا	و	ی	ے
ب	با	بو	ہی	بے
چ				
ر				
س				

حروف	ا	و	ی	ے
ل	لا	لو	لی	لے
م				
ن				
ک				

مشغلہ: الفاظ پڑھیے، لکھیے۔

دھوبی گھوڑا جھولا ہاتھی _____ _____ _____ _____

لاٹھی راجا رانی سورج _____ _____ _____ _____

انفرادی مشغلہ

مناسب جگہ پر ـَ ـِ ـُ لگا کر پڑھیے۔

اَنار	اِملی	اُنگلی	بطخ	بلی	بلبل
چاند	چڑیا	چوہا	گاجر	گنتی	گلاب

معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

دوسرا دن

مصوتوں کا استعمال (اوی ے)

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

توتا	انار	آم	اڑ	میٹھا	ہے	دانت	صاف	کرو	ہرا	رہا	لال	
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	
گھوڑا	دوڑ	دھوبی	کپڑے	دھو								
13	14	15	16	17								

6+11+4+1	=	
6+5+3	=	
6+11+14+13	=	

6+5+3	=	
9+8+7	=	

لکھنا : درست املا لکھیے۔

غلط املا	درست املا	غلط املا	درست املا
اورت	_____	قرگوش	_____
آواض	_____	ثانپ	_____
حرن	_____	دوصت	_____
کبوطر	_____	خدرت	_____
سبدوق	_____	تاقت	_____

جوڑ لگاؤ :

گھو	ڑ	=	_____
ہا	ڑا	=	_____
بھا	تھی	=	_____
ٹما	لو	=	_____
کبو	نٹی	=	_____
چیو	تر	=	_____
کو	یا	=	_____

املانویسی :

_____ _____ _____ _____ _____

_____ _____ _____ _____ _____

معلم کی دستخط:

AP SCERT

تیسرا دن

لفظوں کی پہچان

اکتسابی نتائج:

❁ طلبہ الفاظ کو پڑھیں گے اور ان کی درجہ بندی کریں گے۔

شیر	کوا	چیل	کبوتر	لومڑی	کتّا	بلّی	بکری
توتا	ہرن	چیتا	مینا	گائے	بھینس	گھوڑا	ہاتھی

جانور	پرندے

جانور	پرندے

گروہی مشغلہ

معمہ حل کیجیے۔

	ب	ا	د	ا	م	
ا	س	ت	ا	د		ک
ن	ر	ڑ	ا	ک	ٹ	ر
ا	د	ر	ک	ا		س
ر	ی			ر		ی

ایک میوے کا نام _____

مدرسہ میں پڑھانے والے _____

علاج کرنے والا _____

ایک موسم کا نام _____

ایک سواری کا نام _____

ایک بیٹھنے کا چیز _____

ایک پھل کا نام _____

انفرادی مشغلہ

تصویر کی مدد سے جملے پڑھیں۔

 پھل ہے۔

 پر کتاب ہے۔

 ناچ رہا ہے۔

 اڑ رہی ہے۔

 پانی میں ہے۔

معلم کی دستخط: _____

APSCERT

تیسرا دن

لفظوں کی پہچان

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

حروف کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکل جانیں گے۔

ب	بارش	سبزی	تالاب	
پ	پانچ	کپڑے	سانپ	
ت	تتلی	بستر	درخت	
ٹ	ٹوپی	روٹی	پیٹ	
ر	رات	مرد	گھر	
ن	نل	چاند	دکان	

لکھنا:

(الف) جملے ترتیب سے لکھیے۔

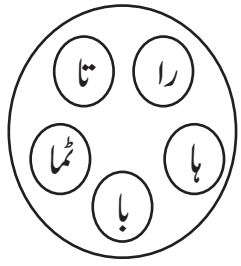
1۔ راجا کا شیر جنگل ہے۔ _____

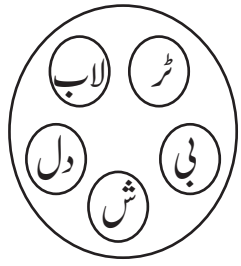
2۔ ہے ناچ مور رہا۔ _____

3۔ تیز رہا ہے دوڑ گھوڑا۔ _____

4۔ فرحت ہے رہی پڑھ کتاب۔ _____

(ب) الفاظ لکھیے۔





_____ _____

_____ _____

_____ _____

املانویسی :

_____ _____ _____ _____ _____

_____ _____ _____ _____ _____

معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

چوتھا دن

مشدّد الفاظ

اکتسابی نتائج:

- مشدّد الفاظ پڑھنا، لکھنا سیکھیں گے۔

معلم کا مشغلہ

کل جماعتی مشغلہ:

ا ب ب ا = _____ ابّا

ل ڈ ڈ و = _____

ب ل ل ی = _____

ک ت ت ا = _____

ام م ی = _____

ڈ ب ب ہ = _____

م ٹ ٹ ی = _____

گ ن ن ا = _____

ل س س ی = _____

ر س س ی = _____

ب چ چ ہ = _____

گروہی مشغلہ

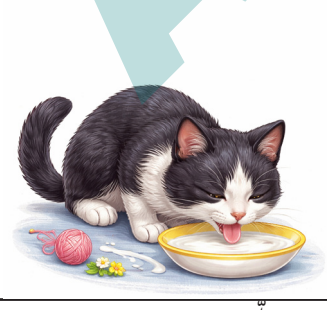
نظم سنیے اور مشدّد الفاظ لکھیے۔



چنّو لٹّو سے کھیل رہا تھا۔
منّا سائیکل چلا رہا تھا۔
دوڑے دوڑے بلّی آئی۔
منّا کی سائیکل سے ٹکرائی۔
دونوں گھر لے آئے بلّی۔
منّی نے زخم پر پٹّی باندھی۔
بلّی کو کھلایا، دودھ پلائی۔
امّی ابّو نے دی شاباشی۔

انفرادی مشغلہ

تصویر کی مدد سے جملے پڑھیے۔

		
کوّا کالا ہوتا ہے۔	لڈّو میٹھا ہوتا ہے۔	بلّی دودھ پی رہی ہے۔

معلم کی دستخط: _____

چوتھا دن

مشدّد الفاظ

		
ہاتھی گنّا کھاتا ہے۔	کتّا ہڈّی کھا رہا ہے۔	کدّو کھانا اچّھا ہے۔

لسانی کھیل

طلبہ آخری حروف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے الفاظ کی ریل بنائیں گے۔



پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

جنگل میں شیر ہے۔		م	من	منگ	منگل
برف ٹھنڈا ہے۔		ج	جن	جنگ	جنگل
آج منگل ہے۔		ب	بر	برف	برفی
مرغی انڈے دیتی ہے۔		م	مُر	مرغ	مرغی
بندر پیڑ پر ہے۔		چ	چر	چرخ	چرخہ
		ب	بن	بند	بندر

املانویسی :

_____ _____ _____ _____ _____

_____ _____ _____ _____ _____

معلم کی دستخط:

پانچواں دن

متضاد و مترادف الفاظ

اکتسابی نتائج:

- متضاد الفاظ اور مترادف الفاظ سیکھیں گے۔

معلم کا مشغلہ

معلم نظم پڑھائیں گے۔

دن ہو یا ہو رات — چمکا سورج چھپ گیا چاند
گرمی آئے تو پسینہ — سردی میں کانپے سینہ
کبھی ہنسنا کبھی رونا — کبھی جاگنا کبھی سونا
اچھا بچہ سچ بولے — برا بچہ جھوٹ ہی بولے
مجھے میٹھا آم پسند ہے — کھٹا آم ناپسند ہے

مناسب اضداد سے جوڑ لگائیے۔

دوست	رات
ہاتھ	آسمان
زمین	پاؤں
دن	دشمن

صبح	پرانا
نیا	چھاؤں
سوال	غم
خوشی	شام
دھوپ	جواب

گروہی مشغلہ

اضدادی جملے۔

وہ سچ بول رہا ہے۔ — خوشی کی بات کرو۔

وہ _____ بول رہا ہے۔ — _____ کی بات مت کرو۔

آج کی باتیں کرو — آم میٹھا ہے۔

_____ کی باتیں کرو۔ — کریلا _____ ہے۔

انفرادی مشغلہ

جوڑ لگائیے۔

رنج	مٹّی	آفتاب	ابتدا
خاک	غم	شب	آنسو
فلک	تندرستی	اشک	رات
صحت	آسمان	آغاز	سورج

معلم کی دستخط:

AP SCERT

پانچواں دن

متضاد و مترادف الفاظ


پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

نظم : مترادف الفاظ

ہر گھر میں رہتی ہوں کونے میں رہتی ہوں گھر کو صاف کرتی ہوں	اجلا اجلا میرا رنگ جو بھی مجھ کو پیتا جائے بڑھتا جائے بڑھتا جائے	سورج، شمس، آفتاب چاند، قمر، مہتاب گھر، مکان، آشیانہ سب کا پیارا ٹھکانہ روشنی، نور، اجالا دور کرے کالا اندھیرا
جواب:	جواب:	

لکھنا : خالی جگہ کو پُر کیجیے۔

(الف)

کھیلا	کھیلو	کھیلی	کھیلے	کھیلیں
دوڑا	_____	_____	_____	_____
بولا	_____	_____	_____	_____
آیا	_____	_____	_____	_____

(ب)

آ، لا، وَ، گا

_____
_____
_____

آ، چا، ئے، گا

_____
_____
_____

تا، لا، ئی، بھا

_____
_____
_____

کھا، لا، ئیں، جا

_____
_____
_____

آ، جا، یئے، کھا

_____
_____
_____

املا نویسی :

_____ _____ _____ _____
_____ _____ _____ _____

معلم کی دستخط:

AP SCERT

آمادگی

چھٹواں دن

واحد-جمع

اکتسابی نتائج:

- طلبہ واحد اور جمع کے جملے بنانا سیکھیں گے۔

معلم کا مشغلہ

کل جماعتی مشغلہ:

نظم سُنیں اور واحد کے جمع بولیں۔

طریقہ : نظم سنا کر طلبہ سے واحد کے جمع کہلوائیں گے۔

ذیل میں دیے گئے نظم میں خط کشیدہ الفاظ کی جمع لکھیے۔



مجھے ملا ہے ایک تحفہ تمھیں ملے ہیں کتنے _____



اِس ڈالی پر ایک پرندہ اُس ڈالی پر تین _____



مرغی کے پاس ہے ایک چوزہ دوڑتے پھرتے ہیں پانچ _____



درخت سے اُس نے توڑا پتّہ ڈالی پر ہیں بہت سے _____



میں نے خریدا ایک کھلونا ماں باپ نے خریدے کتنے _____

انفرادی مشغلہ

دیے گئے الفاظ میں سے اچھی عادتوں اور بری عادتوں کی درجہ بندی کیجیے۔

نماز پڑھنا	سچ بولنا	جھوٹ	چوری	خیرات	غیبت
شور مچانا	محنت کرنا	کتابیں پڑھنا	مزاق اڑانا	غریبوں کی مدد کرنا	

اچھی عادتیں	بری عادتیں

معلم کی دستخط:

AP SCERT

پانچواں دن

متضاد و مترادف الفاظ

گروہی مشغلہ

بات	باتیں	بکرا	بکرے	روٹی	روٹیاں
رات	_____	بچّہ	بچّے	چوڑی	_____
کتاب	_____	لڑکا	لڑکے	بلّی	_____
چیز	_____				

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

یہ کتاب ہے وہ کتابیں ہیں

یہ تتلی ہے وہ _____ ہیں

یہ سواری ہے وہ _____ ہیں

یہ مکڑی ہے وہ _____ ہیں

لکھنا:

ایک لڑکا آم کے درخت کے نیچے بیٹھا تھا۔ اس نے درخت پر ایک پرندہ دیکھا۔ تھوڑی دیر بعد وہاں بہت سے پرندے آگئے۔ لڑکے نے ایک روٹی نکالی اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیے اور زمین پر ڈال دیا۔ لڑکے نے دیکھا ایک پھول پر ایک تتلی بیٹھی تھی۔ تھوڑی دیر بعد وہاں باغ میں بہت سی تتلیاں پھولوں پر بیٹھی تھیں۔

سوالات کے جوابات :

1۔ درخت کے نیچے کون بیٹھا تھا؟

جواب۔ _____

2۔ پھولوں پر کیا بیٹھی تھیں؟

جواب۔ _____

3۔ باغ میں کون کونسے درخت رہتے ہیں؟

جواب۔ _____

4۔ آپ کتنی روٹیاں کھاتے ہیں؟

جواب۔ _____

املانویسی :

_____ _____ _____ _____

_____ _____ _____ _____

معلم کی دستخط:

APSCERT

ساتواں دن

مذکر و مونث

اکتسابی نتائج:

- طلبہ مذکر و مونث کے بارے میں سیکھیں گے۔
- نظم سنا کر مذکر و مونث کے بارے میں وضاحت کریں گے، تخت سیاہ پر لکھیں گے۔



ماموں لائے مور　　پھوپا لائے مرغا　　مامی لائے مورنی　　پھوپی لائے مرغی

راجا نے شکار کیا شیر کو　　رانی نے شکار کیا شیرنی کو　　دادا نے بیل سے ہل چلایا　　دادی نے گائے کا دودھ نکالا



جوڑ لگائیے۔

مذکر	مونث
دادا	بہن
نانا	چاچی
بھائی	شیر
چاچا	نانی
شیر	دادی

مذکر	مونث
مور	رانی
راجا	بکری
بکرا	مورنی
معلم	بوڑھی
بوڑھا	معلمہ



جنگل کا راجا شیر ہے　　جنگل کی رانی _____ ہے

باغ میں مور ناچ رہا ہے　　باغ میں _____ ناچ رہی ہے



دائرے میں دیے گئے لفظ کو "و" کی مدد سے مرکب الفاظ بنائیے۔

مال	آبرو	عزت	امیر	دنیا	دولت	آخرت	غریب

1۔ _____　　2۔ _____

3۔ _____　　4۔ _____

لکھنا: گھونسلہ　　تنکا

_____

چڑیا

_____

انڈے　　اڑنا

_____

معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

آٹھواں دن

اسم

اکتسابی نتائج:

- طلبہ اسم کے بارے جانیں گے۔

معلم کا مشغلہ معلم عبارت پڑھ کر سنائیں گے۔

ہماری سیر:

علی اور فاطمہ اپنے والد کے ساتھ پارک گئے۔ پارک میں سبز درخت رنگ برنگے پھول اور خوب صورت پرندے تھے۔ ایک تالاب میں سفید بطخ تیر رہا تھا۔ تالاب میں مچھلیاں تھیں۔ علی اور فاطمہ گیند اور بلّا لے کر کرکٹ کھیلے۔ شام کے وقت سب گھر واپس آ گئے۔

ذیل کے جملوں میں اسم کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ احمد کتاب پڑھ رہا ہے۔ (اسم _____ _____)

2۔ چارمینار حیدرآباد میں ہے۔ (_____ _____)

3۔ عفّت آم کھا رہی ہے۔ (_____ _____)

4۔ فرحت مدرسہ جا رہی ہے۔ (_____ _____)

5۔ عابد گھنٹور جا رہا ہے۔ (_____ _____)

دیے گئے اشاروں کی مدد سے جملے لکھیے۔

اکبر۔ پڑھ — اکبر پڑھ رہا ہے

باغ۔ پھل _____

بچّہ۔ اسکول _____

آسمان۔ تارے _____

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

احمد مدرسہ جا رہا ہے۔

مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔

ہماری مادری زبان اردو ہے۔

کوّا روٹی کھا رہا ہے۔

امّی کھانا پکا رہی ہے۔

معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

چھٹواں دن

واحد-جمع

لکھنا: پانچ (5) نام لکھیے۔

	پرندے	پالتو جانور	جنگلی جانور	بچوں کے نام

لسانی کھیل

ٹوکری کا کھیل

دو (2) رنگ کے کارڈ بنائیں۔ دو ٹوکریاں بنائیں اور ان پر اسم اور ضمیر لکھیں۔

الفاظ کے کارڈ بنائیں جس میں مختلف نام اور "یہ وہ ہم میں تو تم آپ" لکھیں۔ طلبہ صحیح لفظ کو مناسب ٹوکری میں ڈالیں گے۔ اس طرح وہ اسم اور ضمیر کو معلوم کریں گے۔



معلم کی دستخط:

© NCERT

نواں دن

متضاد و مترادف الفاظ

اکتسابی نتائج:

❁ طلبہ ضمیر کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔ معلم تخت سیاہ پر جملے لکھ کر اسم اور ضمیر کی نشان دہی کرائیں گے۔

معلم کا مشغلہ

اِسم کے بدلے جو آئے	عادل کتاب پڑھ رہا ہے
وہ ضمیر کہلائے	وہ محنت خوب کرتا ہے
عالیہ اسکول جاتی ہے	میں بھی کھیلوں تم بھی کھیلو
وہ روز سبق سناتی ہے	ہم سب کھیلیں آپ بھی کھیلو

طریقہ: معلم تخت سیاہ پر نظم میں آنے والے اسم اور ضمیر کو واضح کریں گے۔ طلبہ نوٹ بک میں لکھیں گے۔

گروہی مشغلہ

جوڑ لگاؤ۔

نل سے	گول ہے	باغ میں	لال ہے
روٹی	پانی لا	ٹماٹر	پھول ہیں

انفرادی مشغلہ

مناسب الفاظ لکھیے۔

ضمیر وہ تم میں تو یہ آپ وہ

تم کتاب پڑھتے ہو۔

ہم کتاب پڑھ رہے ہیں۔

میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔

آپ کتاب پڑھ رہے ہیں۔

تو _____

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

آم	ٹماٹر	ترائی	بیگن	انار	آلو	بس	آٹو	تربوز	خربوزہ	کار	لاری	ناؤ		



ترکاری	
پھل	
سواریاں	

معلم کی دستخط:

AP SCERT

آمادگی

دسواں دن

اکتسابی نتائج:

- طلبہ صفت کے بارے میں جانیں گے۔

معلم کا مشغلہ

جو بھی خوبی یا عیب بتائے	اس کو سب صفت بلائے
اچھا بچہ سچ ہی بولے	محنتی لڑکا آگے بڑھے
میٹھا آم خوشبو لائے	کھٹا لیموں منھ بنائے
لمبا درخت سایہ دے	چھوٹا پودا پانی لے
سرخ گلاب کھل اٹھا	نیلا آسمان ہنس پڑا

گروہی مشغلہ

سفید کپڑے میں سفید صفت ہے۔

تیز ہوا چل رہی ہے۔ ( )

کوئلہ کالا ہے۔ ( )

وہ ایمان دار آدمی ہے۔ ( )

عفت محنتی لڑکی ہے۔ ( )

باغ میں پھول خوب صورت ہے۔ ( )

انفرادی مشغلہ

خالی جگہ پُر کیجیے۔

لمبا میٹھا تیز سفید رحم دل

1۔ _____ درخت سایہ دیتا ہے۔

2۔ آم بہت _____ ہوتا ہے۔

3۔ ہوا _____ چل رہی ہے۔

4۔ میرے پاس _____ بلی ہے۔

5۔ ماں باپ _____ ہوتے ہیں۔

لکھنا : سوالات کے جوابات لکھیے۔

1۔ ہمیں کس کا ادب کرنا چاہیے؟

جواب۔ _____

2۔ اسکول کب جانا ہے؟

جواب۔ _____

3۔ استاد کی جمع کیا ہے؟

جواب۔ _____

4۔ ہمیں کس سے بچنا چاہیے؟

جواب۔ _____

5۔ _____ آدھا ایمان ہے۔

جواب۔ _____

معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

گیارہواں دن

فعل

اکتسابی نتائج:

❁ طلبہ فعل کے بارے میں جانیں گے۔



معلم کا مشغلہ

معلم تخت سیاہ پر جملے لکھ کر بچوں سے پڑھائیں گے۔

پڑھ رہا ہے، کھا رہا ہے، نہا رہا ہے، لکھ رہا ہے، کھیل رہا ہے، پی رہا ہے، سو رہا ہے، جا رہا ہے، کود رہا ہے، دیکھ رہا ہے



گروہی مشغلہ

فعل کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ ارشد کھانا کھا رہا ہے۔ ( )

2۔ انیقہ سبق پڑھ رہی ہے۔ ( )

3۔ علی فٹ بال کھیل رہا ہے۔ ( )

4۔ عالیہ مدرسہ جا رہی ہے۔ ( )

5۔ احمد کار چلا رہا ہے۔ ( )



انفرادی مشغلہ

خالی جگہ پُر کرو۔

1۔ فرحت اسکول _____ ہے۔

2۔ بچے میدان میں _____ ہیں۔

3۔ بلی دودھ _____ ہے۔

4۔ امی کھانا _____ ہے۔

5۔ ابو دفتر _____ ہیں۔



پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

میں ایک ڈاکٹر بنوں گا — غریبوں کا مفت علاج کروں گا

میں ایک تاجر بنوں گا — انصاف سے تجارت کروں گا

میں اچھا انسان بنوں گا — لوگوں کی خدمت کروں گا

میں مثالی استاد بنوں گا — بچوں کو خوب پڑھاؤں گا



لسانی کھیل

لفظی سیڑھی چڑھیے۔

مثال:

لڑکا

اسم — (اچھا) لڑکا

صفت — (وہ) اچھا لڑکا

ضمیر — وہ اچھا لڑکا (دوڑتا) ہے

فعل

معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

آمادگی

بارہواں دن

واحد-جمع

اکتسابی نتائج:

- طلبہ نظم پڑھنا سیکھیں گے۔

معلم کا مشغلہ

نظم پڑھیے، سوالات کے جوابات دیجیے۔

چڑیا کے گھر پینے چائے — جنگل کے سب ساتھی آئے

کوّے کی سن کائیں کائیں — بگلے بولیں ہم بھی آئیں

جگنو ٹم ٹم چمکتا آیا — مور بھی چھم چھم کرتا آیا

طوطا راجا جھوم کے آئے — رانی جی کو ساتھ میں لائے

گروہی مشغلہ

1۔ جنگل کے ساتھی کس کے گھر گئے؟

_____

2۔ طوطا نے کس کو ساتھ لایا؟

_____

3۔ مور کیا کر رہا ہے؟

_____

4۔ راتوں میں کون چمکتا ہے؟

_____

5۔ چڑیا نے سب کو کیا پلایا؟

_____

انفرادی مشغلہ



دن میں سویا

رات میں جاگا

چمکتا رہتا

اندھیرا بھگاتا



پاؤں نہیں مگر چلتا ہوں

منزل تک سب کو لے جاتا ہوں

لوہے کا میں لمبا سانپ ہوں

پٹری پر دوڑتا ہوں

معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

آمادگی

بارہواں دن

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

خوشی سے پڑھوں گا، خوشی سے لکھوں گا	خوشی سے ہر اک کام کرتا رہوں گا
بڑے شوق سے میں مدرسہ جاؤں گا	سبق ختم ہوتے ہی میں گھر آؤں گا
میں سچا بنوں گا، میں اچھا بنوں گا	میں اچھوں کی صحبت میں ہر دم رہوں گا

لکھنا: مثال دیکھ کر جملے بنایئے۔

بندر	طوطا
بندر ہے	
وہ بندر ہے	
وہ بندر بیٹھا ہے	
وہ بندر درخت پر بیٹھا ہے	
وہ بندر درخت پر بیٹھا آم کھا رہا ہے	

لسانی کھیل

طلبہ "چڑیا نے چائے بنائی" نظم کی اداکاری کریں گے۔

املانویسی :

جملے بناؤ۔

_____ _____

_____ _____

_____ _____

_____ _____

معلم کی دستخط:

AP SCERT

تیرہواں دن

واحد-جمع

اکتسابی نتائج:

- طلبہ کہانی بولنا اور لکھنا سیکھیں گے۔

معلم کا مشغلہ

معلم کہانی سنا کر سوالات کریں گے۔

شیر اور گائے

ایک جنگل میں چار گائیں رہتی تھیں۔ وہ مل جل کر رہتی تھیں۔ ہر وقت ساتھ ساتھ گھانس چرنے جاتی تھیں۔ اسی جنگل میں ایک شیر بھی رہتا تھا۔ شیر گائے کھانا چاہتا تھا۔ مگر وہ انھیں اکیلے نہیں پکڑ سکا۔ پھر شیر نے ایک چال چلی۔ اس نے ان کے درمیان لڑائی کروادی۔ گائیں ایک دوسرے سے الگ ہوگئیں۔ پھر شیر نے ایک ایک کر کے سب کو مار ڈالا۔

سبق :اتحاد میں طاقت ہے۔

1۔ جنگل میں کتنی گائیں تھیں؟

جواب۔ _____

2۔ گائیوں میں لڑائی کس نے کروادی؟

جواب۔ _____

3۔ کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے

جواب۔ _____

4۔ جنگل کا راجا کون ہے؟

جواب۔ _____

5۔ کیا لڑائی کروانا اچھی بات ہے؟

جواب۔ _____

کہانی لکھیے۔ تصویر دیکھ کر طلبہ کہانی لکھیں گے۔

بھولا خرگوش



معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

میں نے کیا سیکھا

1۔ ذیل کے حروف سے آنے والے الفاظ لکھیے۔

ا ب ج د ر ن ی

_____ _____ _____ _____ _____ _____ _____

2۔ دیے گئے الفاظ کو ا، و، ی، ے کے خانوں میں لکھیے۔

پان، بات، بول، بکری، جھولے، جوتے، لڑکے، لڑکی، چھڑی، کان۔

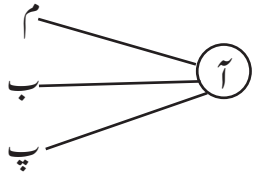
ا	و	ی	ے

3۔ دیے گئے الفاظ میں ہکاری حروف والے الفاظ اور سادہ حروف والے الفاظ الگ کیجیے۔

گھوڑا، بھالو، ہاتھی، بھوک، ادرک، دادا، دادی، اردو، درزی، روزہ، چھتری، دھوبی

سادہ الفاظ	ہکاری الفاظ

4۔ حروف ملایئے، لکھیے۔



_____
_____
_____



_____
_____
_____

5۔ آخری حروف سے آنے والے الفاظ لکھتے ہوئے ریل بنایئے۔

درد دال _____ _____ _____

6۔ دیے گئے جملوں میں ـَ ـِ ـُ ـّ نشان لگایئے۔

امی انار املی لائی ہے۔ ابو نے پتنگ بلی لائی ہے ڈبہ میں لڈو ہیں۔ لڑکی کو گلاب پسند ہے۔

_____ _____

_____

معلم کی دستخط: _____

AP SCERT

7۔ ذیل کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے جملے لکھیے۔

کتاب = _____

انگور = _____

8۔ خالی جگہ پُر کرو۔

ٹماٹر _____ ہوتا ہے۔ (لال کالا)

9۔ احمد کتاب پڑھ رہا ہے۔ اس میں فعل کیا ہے؟ ( )

(a) پڑھنا (b) لکھنا (c) احمد (d) کتاب

10۔ آفتاب کا مترادف لفظ کیا ہے؟ ( )

(a) سورج (b) تارہ (c) چاند (d) ستارے

11۔ ٹوکری میں بلّی ہے۔ بلّی کی جمع لکھتے ہوئے جملہ لکھیے۔

12۔ دیے گئے لفظ میں مذکر مونث بدل کر جملہ لکھیے۔

دھوبن کپڑے دھو رہی ہے۔

_____

13۔ جدول میں پرندے اور جانوروں کے نام لکھیے۔ (تصویر دیکھ کر)



جانور	پرندے

ABSCERT

1۔ بچپن

B9B3N2

اکتسابی نتائج:

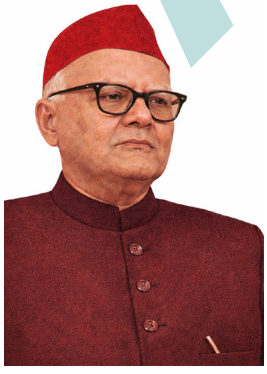
- طلبہ نظم "بچپن" کو صحیح تلفظ اور تغیر لحن کے ساتھ پڑھ سکیں گے ۔(CG1)
- نظم کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھ سکیں گے۔(CG1)
- زندگی کے مختلف ادوار کے بارے مکمل فہم حاصل کریں گے ۔(CG2)
- الفاظ کے ذریعے جملے بنانے کے قابل ہو جائیں گے۔(CG3)
- نظم کی مناسبت سے معنی سمجھ سکیں گے، لغت کے ذریعے الفاظ کے معنی جان کر جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔(CG4)

تصویر دیکھیے ۔ گفتگو کیجیے



1. اوپر کی تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟
2. سب سے پہلا بچہ کیا کر رہا ہے؟
3. ان میں کون سی تصویر آپ کے عمر کی ہے؟

شاعر کا تعارف



مولوی شفیع الدین نیرؔ بچوں کے شاعروں میں اپنا الگ مقام رکھتے ہیں۔ان کی پیدائش 9/ فروری1903ء کو علی گڑھ کے گاؤں اترولی میں ہوئی۔ان کے والد حکیم الدین پولیس چوکیدار تھے۔بچپن ہی سے انھوں نے بڑی مشکلات کا سامنا کیا، دہلی میں ثانوی تعلیم اور علی گڑھ سے ایم۔اے۔کیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں لکچرر رہے۔ "بچوں کا تحفہ" اور "غالب کی کہانی" ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ ان کا انتقال 30/جنوری 1978ء کو ہوا۔

APSCERT



محبوب زمانہ ہے مرغوب زمانہ ہے
بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے
آزاد ہیں فکروں سے غم پاس نہیں آتا
ہے عمر کا یہ حصہ خوشیوں میں گزر جاتا



یہ کام ہمارا ہے بس کھیلنا اور کھانا
اس چیز کو پالینا جس چیز پر اڑ جانا
ہم سے جو کوئی پوچھے ماں باپ کا گھر کیا ہے
ہم بول اٹھے جھٹ پٹ اک عیش کی دنیا ہے



قربان بہن، بھائی، ماں باپ فدا ہم پر
ان سب کی محبت ہے انعامِ خدا ہم پر
ہر وقت کھلونے ہیں اور عمدہ غذائیں ہیں
ماں باپ کی شفقت ہے اور ان کی دعائیں ہیں



پڑھنے کو کتابیں ہیں، لکھنے کے لیے ساماں
استاد پڑھانے کو، ماں باپ کا یہ ارماں
اللہ کرے ایسا پروان یہ چڑھ جائیں
حاصل ہو انہیں عزت اور شان میں بڑھ جائیں

ARSCERT

بچپن (نظم)

خلاصہ

شاعر بچپن کے زمانے کے تعلق سے کہتا ہے کہ بچپن کا زمانہ سب کا محبوب اور مرغوب زمانہ ہوتا ہے۔ کیوں کہ یہ زمانہ ہر غم اور ہر فکر سے آزاد رہتا ہے۔ خوشیوں میں گزر جاتا ہے۔

اس عمر میں بچوں کا کام کھیلنا، کھانا اور اپنی پسندیدہ چیزوں کو پالینا ہوتا ہے۔ اس لیے ماں باپ کا گھر ایک عیش کی دنیا کے مانند ہے۔ ماں باپ کی محبت، بھائی بہن کا پیار بچوں کے لیے خدا کا انعام ہے۔ بچوں کو ہر وقت کھیلنے کے لیے کھلونے میسّر ہوتے ہیں۔ کھانے کے لیے عمدہ غذائیں دی جاتی ہیں۔ ماں باپ کی شفقت اور دعائیں انھیں ہمیشہ حاصل رہتی ہیں۔

پڑھنے لکھنے کے سارے سامان بچوں کو میسّر آتے ہیں۔ ماں باپ کے دل کا یہ ارمان ہوتا ہے کہ بچے پڑھ لکھ کر خوب پروان چڑھیں اور شان و شوکت حاصل کریں۔

الفاظ-معنی

محبوب	=	پیارا، چہیتا	فدا	=	قربان
مرغوب	=	پسندیدہ	عمدہ	=	بہترین، نفیس
اَڑجانا	=	ضد کرنا	شفقت	=	مہربانی، کرم، عنایت
عیش	=	لذت، مزہ، راحت	پروان چڑھنا	=	پھلنا پھولنا

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

1۔ نظم کو ترنم سے پڑھیے۔

2۔ نظم کے پہلے بند کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

3۔ بچوں کے کیا کام ہوتے ہیں؟

4۔ اس نظم میں شاعر نے "انعامِ خدا" کس کو کہا ہے؟

5۔ آپ کو عمر کا کون سا حصہ پسند ہے اور کیوں؟

APSCERT

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

یہ کام ہمارا ہے بس کھیلنا اور کھانا
اس چیز کو پالینا جس چیز پر اڑ جانا
ہم سے جو کوئی پوچھے ماں باپ کا گھر کیا ہے
ہم بول اٹھے جھٹ پٹ اک عیش کی دنیا ہے

(الف) مندرجہ ذیل مصرعوں کو مناسب الفاظ کی مدد سے مکمل کیجیے۔

1۔ یہ کام ہمارا ہے بس _____ ( )

(i) پڑھنا اور لکھنا (ii) اچھلنا کودنا (iii) کھیلنا اور کھانا

2۔ _____ ماں باپ کا گھر کیا ہے؟ ( )

(i) تم سے پوچھے (ii) ہم سے جو کوئی پوچھے (iii) کھیل کی دنیا ہے

3۔ ماں باپ کا گھر _____ ہے۔ ( )

(i) عیش کی دنیا (ii) محبت کی دنیا (iii) کھیں کود کی دیا

(ب) ذیل میں دیے گئے مصرعوں کی ترتیب درست کیجیے۔

الف۔ محبوب زمانہ ہے مرغوب زمانہ ہے ( ) i) ہم بول اٹھے جھٹ پٹ ایک عیش کی دنیا ہے

ب۔ اللہ کرے ایسا پروان یہ چڑھ جائیں ( ) ii) بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے

ج۔ ہم سے جو کوئی پوچھے ماں باپ کا گھر کیا ہے ( ) iii) ان سب کی محبت ہے انعامِ خدا ہم پر

د۔ قربان بہن بھائی ماں باپ فدا ہم پر ( ) iv) حاصل ہوا نھیں عزت اور شان میں بڑھ جائیں

(ج) نظم "بچپن" پڑھیے۔ ذیل کے سوالات کے جواب لکھیے۔

1۔ عمر کا کون سا حصہ خوشیوں سے بھرا ہوتا ہے؟

2۔ ماں باپ کا کیا ارمان ہوتا ہے؟

3۔ نظم کے چوتھے بند کا مطلب لکھیے۔

AP SCERT

(د) ذیل کے اشعار پڑھیے۔ سمجھیے۔ سوالات کے جواب لکھیے۔

زمانے کو اپنا بناکر رہوں گا — محبت کے نغمے سناکر رہوں گا
اندھیرا مٹاؤں گا میں اس جہاں سے — چراغِ محبت جلاکر رہوں گا
عداوت کی ماری ہوئی زندگی کو — شرابِ محبت پلاکر رہوں گا
بنے گا نہ اب بھائی کا بھائی دشمن — میں بچھڑے ہوئے دل مِلاکر رہوں گا
مسافر جو بھٹکا ہو منزل سے اپنی — اسے راہِ منزل دکھاکر رہوں گا

سوالات:

1) لوگوں کو اپنا بنانے کے لیے آپ کیا کریں گے؟
2) عداوت سے ماری ہوئی زندگی سے کیا مراد ہے؟
3) اگر کوئی منزل سے بھٹک جائے تو آپ کیا کریں گے؟
4) نظم میں جملہ کتنے اشعار ہیں؟
5) غزل یا نظم لکھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟


لفظیات


(الف) دو حرفی بے جوڑ الفاظ بنائیے۔ مثلاً: اب، ڈر

1)..... 2)..... 3).....
4)..... 5)..... 6).....

(ب) سہ حرفی بے جوڑ الفاظ بنائیے۔ مثلاً: درد، ادب

1)..... 2)..... 3).....
4)..... 5)..... 6).....

(ج) چار حرفی بے جوڑ الفاظ بنائیے۔ مثلاً: ادرک، دادی

1)..... 2)..... 3).....
4)..... 5)..... 6).....

(د) بے جوڑ الفاظ سے جملے بنائیے۔ مثلاً: دادا آم دو، دارا آج آم ڈال دو

1) _____
2) _____
3) _____
4) _____

AP SCERT

(ہ) نظم میں دیے گئے دو حرفی، سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ لکھیے۔

دو حرفی الفاظ _____ _____ _____ _____

سہ حرفی الفاظ _____ _____ _____ _____

چار حرفی الفاظ _____ _____ _____ _____

(و) صحیح جواب کا انتخاب کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. بچپن کا زمانہ ___ ہوتا ہے۔ ( )

a) محبوب b) اچھا c) مضبوط d) مقبول

2. بھائی بہن کا پیار ___ ہے۔ ( )

a) انعام b) تحفہ c) نعمت d) دولت

3. "بچوں کا تحفہ" کتاب کے مصنف ___ ہیں۔ ( )

a) اقبالؔ b) حالیؔ c) شفیع الدین نیر d) غالبؔ




از خود لکھنا

دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

1۔ آپ کو کون سا زمانہ پسند ہے؟

2۔ "بچپن" نظم کے شاعر کون ہیں؟

3۔ بچپن کا زمانہ کیوں اچھا محسوس ہوتا ہے؟

4۔ ماں باپ کے ارمانوں کو آپ کیسے پورا کریں گے؟

5۔ "ماں باپ کا گھر عیش کی دنیا ہے" کیا آپ شاعر کے اس خیال سے متفق ہیں؟

6۔ بڑے ہو کر خوب ترقی کرنا ہے تو بچپن کا زمانہ آپ کیسے گزاریں گے؟




تخلیقی اظہار

1۔ زندگی کے مختلف ادوار جیسے بچپن، جوانی، بڑھاپے کی اداکاری کیجیے۔

2۔ اپنے پسندیدہ کھلونے کی تصویر کھینچیے، رنگ بھریئے۔ اس سے متعلق چند جملے لکھیے۔




توصیف

1۔ اپنے ساتھیوں سے گفتگو کیجیے، ان کے مستقبل کے منصوبے معلوم کیجیے اور توصیفی جملے لکھیے۔

2۔ اپنے بزرگوں سے ان کے بچپن کے واقعات اور کارنامے معلوم کیجیے ان کے لیے توصیفی جملے لکھیے۔ کمرۂ جماعت میں اپنے دوستوں کو سنایئے۔

AP SCERT

زبان شناسی

بچو! پچھلی جماعت میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ:

1۔ جملہ مکمل ہونے پر لگائی جانے والی علامت کو "ختمہ"(۔) کہتے ہیں۔

2۔ جملہ کے دوران مختصر ٹھہراؤ کے لیے لگائی جانے والی علامت کو "سکتہ"(،) کہتے ہیں۔

3۔ سوال کے آخر میں لگائی جانے والی علامت کو "سوالیہ نشان"(؟) کہتے ہیں۔

4۔ شدید احساس جیسے تعجب، افسوس، شدید غصہ، بے انتہا خوشی یا پھر شدید دکھ کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہونے والی علامت "فجائیہ"(!) کہلاتی ہے۔

(الف) درج ذیل جملوں پر غور کیجیے اور مناسب علامات لگا کر جملوں کو درست کیجیے۔

1۔ ہمارا کام کھیلنا اور کھانا ہے

2۔ ہم کو مدرسے میں مفت کتابیں بیاگ یونی فارم جوتے اور موزے دیے گئے

3۔ ماں باپ کا گھر کیا ہے

4۔ ارے واہ آج کا ظہرانہ تو بہت لذیذ ہے

5۔ سبحان اللہ تمھاری آواز بہت میٹھی سریلی اور دل نشیں ہے

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے مناسب جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1) جملہ مکمل ہونے پر لگائی جانے والی علامت کو۔۔۔ کہتے ہیں ( )

a) ختمہ b) سکتہ c) فجائیہ d) سوالیہ

2) جملہ کے دوران مختصر ٹھہراؤ کے لیے لگائی جانے والی علامت کو۔۔۔ کہتے ہیں ( )

a) ختمہ b) سکتہ c) فجائیہ d) سوالیہ

منصوبہ کام

ایک چارٹ پر تین حصے کرکے بچپن، جوانی، بڑھاپے کی تصاویر چسپاں کرکے ہر تصویر کے نیچے اس کے متعلق دو دو جملے لکھنے کو کہیں۔

یہ بھی جانیے

حضرت محمد ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ بچپن ہی میں والدہ ماجدہ حضرت آمنہ اور پھر دادا حضرت عبدالمطلب سے محروم ہو گئے۔ اس کے بعد آپ ﷺ کی پرورش چاچا حضرت ابو طالب نے کی۔

آپ ﷺ بچپن ہی سے سچ بولنے والے، نرم دل اور امانت دار تھے۔ لوگ آپ ﷺ کی اچھائی اور اخلاق کی وجہ سے آپ ﷺ سے محبت کرتے تھے۔ بچپن میں بھی آپ ﷺ کبھی جھوٹ نہیں بولتے تھے اور سب کے ساتھ اچھا سلوک کرتے تھے۔

آپ ﷺ کا بچپن سادگی، صبر اور اچھے اخلاق کی بہترین مثال تھا۔

AP SCERT

اس ماہ کی نظم

ایک وقت میں ایک کام





ہے کام کے وقت کام اچھا
اور کھیل کے وقت کھیل زیبا
جب کام کا وقت ہو کرو کام
بھولے سے بھی کھیل کا نہ لو نام
ہاں کھیل کے وقت خوب کھیلو
کودو پھاندو کہ ڈنڈ پیلو



جو کچھ ہو سو اپنے دم قدم سے
کیا کام ہے غیر کے کرم سے
مت چھوڑیو کام کو ادھورا
بے کار ہے جو ہوا نہ پورا
ہر وقت میں صرف ایک ہی کام
پاسکتا ہے بہتری سے انجام



جب کام میں کام اور چھیڑا
دونوں ہی میں پڑگیا بکھیڑا
جو وقت گزر گیا اکارت
افسوس! ہوا خزانہ غارت
ہے کام کے وقت کام اچھا
اور کھیل کے وقت کھیل زیبا

خوش رہنے کا ہے یہی طریقہ
ہر بات کا سیکھیے سلیقہ
ہمت کو نہ ہاریو خدارا
مت ڈھونڈیو غیر کا سہارا
اپنی ہمت سے کام کرنا
مشکل ہو تو چاہیے نہ ڈرنا





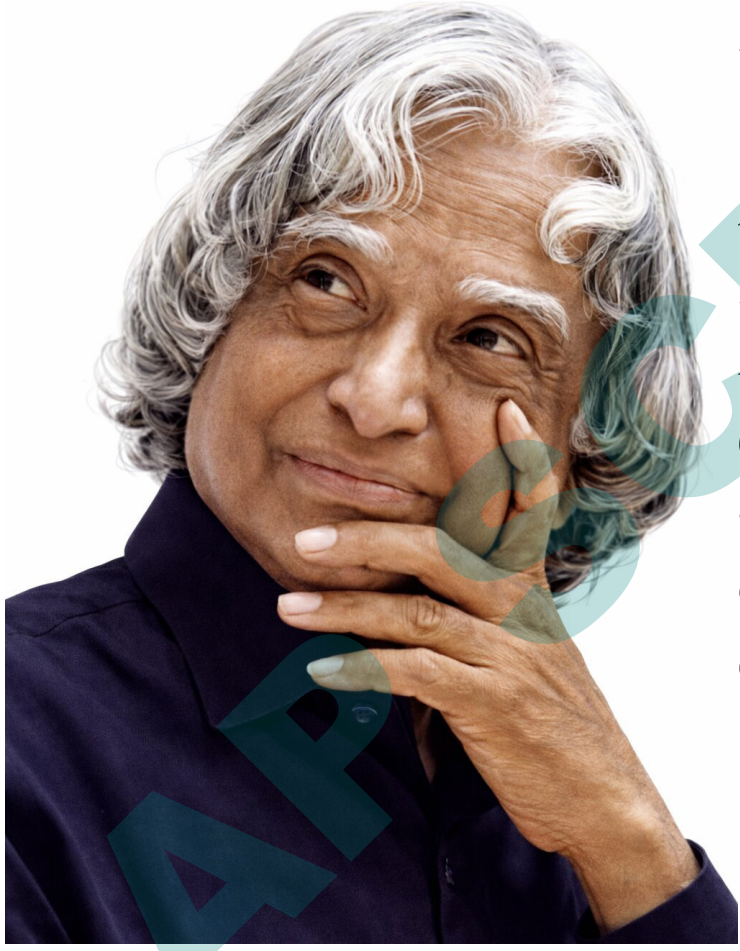
اسماعیل میرٹھی

APSCERT

اس ماہ کی کہانی

بھارت رتن اے۔پی۔جے۔عبدالکلام

بابائے میزائل، بھارت رتن ابوالفقیر زین العابدین عبدالکلام ریاست تامل ناڈو کے شہر رامیشورم کے ایک غریب گھرانے میں 15 / اکتوبر 1931ء کو پیدا ہوئے۔ ان کی والدہ عائشہ اور والد زین العابدین تھے۔ آپ کے والد ایک مسجد کے امام تھے اور مچھیروں کو کشتی کرائے پر دیتے تھے۔ آپ کے چار بڑے بھائی اور ایک بہن تھی۔ان کی تربیت بڑے پیار بھرے ماحول میں ہوئی۔ عبدالکلام ایک اوسط ذہن رکھنے والے طالبِ علم تھے۔



کسی مقصد کو حاصل کرنے کی شدید خواہش، محنت اور لگن ان کے مزاج کا حصہ رہے ہیں۔ وہ اسکول بھی جاتے اور روزانہ اخبار بھی فروخت کرتے اور کبھی اپنے بڑے بھائی مصطفٰے کی پنساری کی دکان میں چاول، دال، آٹا اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء بھی فروخت کرتے۔ ترچراپلی شوارٹ اسکول سے اعلیٰ ثانوی تعلیم اور سینٹ جوزف کالج سے انجنیرنگ کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد DRDO ادارہ میں سائنس دان کی حیثیت سے کام کیا۔ ملک کی دفاعی ضروریات کے لیے کئی میزائل تیار کیے اور ساری دنیا میں ہندوستان کی عظمت کو بلند کر دیا۔ آپ کو ہندوستان کا "بابائے میزائل" کہا جاتا ہے۔آپ بھارت کے گیارھویں صدر جمہوریہ منتخب ہوئے۔ بھارت رتن، پدم بھوشن کے اعزازات سے آپ کو نوازا گیا۔ آپ کو بچوں اور نوجوانوں کی تعلیمی ترقی سے بڑی دل چسپی تھی۔وہ جب بھی طلبہ سے مخاطب ہوتے تو ان میں ترقی کا محرکہ پیدا کرنے کی کوشش کرتے۔ ایسے ہی ایک جلسے میں 25 / جولائی 2015ء کو ان کا انتقال ہوا۔

APSCERT

میں نے کیا سیکھا؟

1۔ خط کشیدہ لفظ کی جمع لکھیے؟

محبوب زمانہ ہے۔ جواب ( )

2۔ دیے گئے لفظ سے جملہ بنائیے۔

بچپن =

_____

3۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

ماں باپ کی _____ بھائی بہن کا پیار بچوں کے لیے _____ کا انعام ہے۔

4۔ نظم میں مشدّد الفاظ لکھیے۔

مثلاً حصّہ _____ _____ _____

5۔ شعر پڑھیے، سوالات کے جوابات دیجیے۔

ہر وقت کھلونے ہیں اور عمدہ غذائیں ہیں
ماں باپ کی شفقت ہے اور ان کی دعائیں ہیں

i۔ کھلونے کا واحد کیا ہے؟ جواب: _____

ii۔ شفقت کے معنی کیا ہیں؟ جواب: _____

iii۔ وقت سے مراد کونسا زمانہ ہے؟ جواب: _____

6۔ فکروں سے آزاد _____ زمانہ ہے۔

(a) جوانی (b) بڑھاپا (c) بچپن (d) لڑکپن

7۔ دیے گئے جملوں کو ختمہ سوالیہ نشان اور علامت فجائیہ لگائیے۔

i۔ ماں باپ کا گھر عیش کی دنیا ہے

ii۔ بچپن کا زمانہ کیوں اچھا ہے

iii۔ ماشاءاللہ آپ کی تحریر اچھی ہے

8۔ نظم میں دیے گئے دو حروفی جوڑ والے الفاظ بنائیے؟

مثال: غم _____ _____

9۔ نظم میں دیے گئے سہ حروفی جوڑ والے الفاظ بنائیے۔

مثال: چیز _____ _____

10۔ نظم میں دیے گئے چار حروفی جوڑ والے الفاظ بنائیے۔

مثال: محبت _____ _____

AP SCERT

11۔ اس مصرعہ کو طول دیجیے؟

یہ کام ہمارا ہے بس کھیلنا اور کھانا

یہ کام ہمارا ہے _____ یہ کام ہمارا ہے _____

12۔ دیے گئے الفاظ کی ضد لکھیے۔

محبت x _____ عزت x _____

13۔ جوڑ لگائیے۔

بچپن کا زمانہ	عیش کی دنیا
فکروں سے	محبوب زمانہ
ماں باپ کا گھر	آزاد ہیں

14۔ مثال: انعامِ خدا : خدا کا انعام اس طرح کے دو الفاظ لکھیے۔

ارمانِ ماں باپ : _____

سامانِ علم : _____

15۔ بچپن کے زمانہ میں کیا کیا کام کرتے ہیں؟ سوچ کر لکھیے۔ بچپن کا زمانہ کونسا دور ہے؟ ( )

(i) آخری (ii) ابتدائی (iii) درمیانی (iv) مشکل

صحیح یا غلط کی نشان دہی کیجیے؟ (✔ ✘)

(i) بچپن میں دوستوں کے ساتھ خوشی ملتی ہے ( )

(ii) بچپن کا اہم کام تعلیم حاصل کرنا ہے ( )

تصویر دیکھ کر جملے لکھیے۔





_____ _____

SCERT

U4R4T6

2۔ خاتونِ جنت

اکتسابی نتائج:

- سبق کی مناسبت سے الفاظ کے معنی سمجھ سکیں گے ۔ (CG 4)
- لغت کے ذریعہ الفاظ کے معنی جان کر استعمال کر سکیں گے ۔((CG 4
- نامعلوم عبارت پڑھ کر سمجھ سکیں گے ۔ سوالات کے جواب لکھ سکیں گے اور سوالات بنا سکیں گے۔(CG 3)
- لفظیات کے ذریعے حروف کو جوڑنے اور تحلیل کرنے کے قابل ہو جائیں گے ۔ (CG 5)
- اسم ، ضمیر ، صفت اور فعل کے متعلق جانیں گے ۔ (CG 4)
- . حضرت فاطمہ کی زندگی کے حالات جانیں گے ۔ (CG 5)
- . لوگ مشکل اور مصیبت میں گرفتار ہوں تو ان کی مدد کیسے کریں گے ، جان لیں گے ۔ (CG 2)

تصویر دیکھیے ۔ گفتگو کیجیے



1۔ پہلی تصویر میں لڑکیاں کیا کر رہی ہیں؟
2۔ دوسری تصویر میں لڑکا کیا کر رہا ہے؟
3۔ تیسری تصویر سے کیا معلوم ہوتا ہے؟
4۔ ایسے کام کرنے سے ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟

APSCERT

خاتونِ جنت حضرت فاطمہؓ

بچو! آج ہم خاتون جنت حضرت فاطمہؓ سے متعلق چند باتیں معلوم کرنے جارہے ہیں۔ وہ شہنشاہ دو جہاں محمد مصطفیٰ صلّی اللہُ علیہ و سلم اور اُمّ المومنین حضرت خدیجہؓ کی چوتھی اور آخری صاحب زادی تھیں۔ آپ کے خاوند امیر المومنین حضرت علیؓ ہیں۔ حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حُسینؓ آپ کے فرزند تھے۔ حضرت زینبؓ اور حضرت امّ کلثومؓ آپ کی دو صاحبزادیاں تھیں۔ گویا آپ کا گھر جنت کا ایک پر نور باغ رہا۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی ولادت اعلان نبوت سے پانچ سال قبل 20 جمادی الثانی بروز جمعہ (24/جولائی 604ء) مکہ معظمہ میں ہوئی۔ آپؓ بچپن ہی سے بہت سادگی پسند تھیں۔

حضرت فاطمہؓ رفتار و گفتار اور عادات و خصائل میں رسول کریمؐ کا بہترین نمونہ تھیں۔ پیارے رسولؐ نے انھیں تمام جنتی خواتین کی سردار کا خطاب دیا۔ سیدۃ النساء، اہل الجنہ، زہرا، بتول اور طاہرہ آپؓ کے مشہور القاب ہیں۔ وہ نہایت ہی متّقی، صابر، قانع اور دین دار خاتون تھیں۔ وہ اپنے گھر کا تمام کام کاج خود کرتی تھیں، چکی پیستے پیستے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے تھے۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ اور آپؓ کے اہل خانہ کے صبر، سخاوت، خدا پرستی اور انسان دوستی کے کئی واقعات کتابوں میں موجود ہیں۔ ایک دفعہ بنو سلیم کا ایک بوڑھا آدمی مسلمان ہوا، حضورؐ نے اسے دین کے ضروری احکام و مسائل بتائے۔ پھر اس سے پوچھا کہ تیرے پاس کچھ مال بھی ہے؟

اس نے جواب دیا کہ "خدا کی قسم میں اپنے قبیلے کا سب سے غریب آدمی ہوں۔"

حضورؐ نے صحابہؓ کی طرف دیکھا اور فرمایا: "تم میں سے کون اس مسکین کی مدد کرے گا؟"

حضرت سعد بن عبادہؓ نے اپنی ایک اونٹنی اس کو دے دی۔

پھر حضورؐ نے فرمایا: "تم میں سے کون ہے جو اس کا سر ڈھانک دے؟"

حضرت علیؓ مرتضیٰؓ اٹھے اور اپنا عمامہ اتار کر اس اعرابی کے سر پر رکھ دیا۔

حضورؐ کے فرمان پر حضرت سلمان فارسیؓ نے اعرابی کو ساتھ لیا اور اس کی خوراک کا انتظام کرنے نکلے۔ چند گھروں سے دریافت کیا لیکن وہاں سے کچھ نہ ملا۔ پھر حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ سیدہؓ نے پوچھا کون ہے؟ انھوں نے سارا واقعہ بیان کیا اور

AP SCERT

التجا کی کہ "اے اللہ کے سچے رسولؐ کی بیٹی اس مسکین کی خوراک کا بندوبست کیجیے۔"

فاطمہؓ نے آب دیدہ ہو کر فرمایا: "اے سلمانؓ! خدا کی قسم آج ہم سب کو تیسرا فاقہ ہے۔ بچے بھوکے سوئے ہوئے ہیں لیکن سائل کو خالی ہاتھ نہ جانے دوں گی۔ جاؤ یہ میری چادر شمعون یہودی کے پاس لے جاؤ اور کہو فاطمہؓ بنتِ محمدؐ کی یہ چادر رکھ لو اور اس غریب انسان کو تھوڑا سا اناج دے دو۔"

سلمان فارسیؓ اس اعرابی کو ساتھ لے کر یہودی کے پاس پہنچے۔ اس سے تمام کیفیت بیان کی۔ وہ حیران رہ گیا اور پھر پکار اٹھا "اے سلمانؓ خدا کی قسم یہ وہی لوگ ہیں، جن کی خبر توریت میں دی گئی ہے، گواہ رہنا کہ میں فاطمہؓ کے باپؐ پر ایمان لایا۔" اس کے بعد کچھ غلہ حضرت سلمانؓ کو دیا اور چادر بھی سیدہ فاطمہؓ کو واپس بھیج دی۔ سیدہؓ نے اپنے ہاتھ سے اناج پیسا اور جلدی سے اعرابی کے لیے روٹی پکا کر حضرت سلمانؓ کو دی۔ انھوں نے کہا: "اس میں سے کچھ بچوں کے لیے رکھ لیجیے۔" جواب دیا: "سلمانؓ جو چیز خدا کی راہ میں دے چکی وہ میرے بچوں کے لیے جائز نہیں۔"

اس طرح کے کئی واقعات ہیں جو فاطمہؓ کی سخاوت، فیاضی اور خدا پرستی کے آئینہ دار ہیں۔

حضرت فاطمہؓ کا کردار دنیا کی تمام خواتین کے لیے ایک نمونہ ہے۔ ایک مرتبہ حضورؐ نے آپؓ سے پوچھا "جانِ پدر مسلمان عورت کے اوصاف کیا ہیں؟" حضرت فاطمہؓ نے عرض کیا "ابّا جان! عورت کو چاہیے کہ خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے، اولاد پر شفقت کرے، اپنی نگاہ نیچی رکھے، اپنی زینت کو چھپائے، نہ خود غیر کو دیکھے نہ غیر اس کو دیکھ پائے"۔ حضورؐ یہ جواب سن کر بہت خوش ہوئے۔

ہمارے نبیؐ اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہؓ سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ اپنے داماد حضرت علیؓ اور نواسوں حضرت امام حسنؓ، امام حسینؓ سے بھی بے حد پیار کرتے تھے۔ فرمایا کرتے "جن لوگوں سے تم ناراض ہو گئے، میں بھی ان سے ناخوش ہوں، جن سے تمہاری لڑائی ہے ان سے میری بھی لڑائی ہے، جن سے تمہاری صلح ہے ان سے میری بھی صلح ہے"۔ حضرت فاطمہؓ کو بھی اپنے والد محترمؐ سے بے انتہا پیار تھا۔ تمام مورّخین، مفسرین بتاتے ہیں کہ حضور اکرمؐ کے وصال کے بعد حضرت فاطمہؓ کے چہرے پر کبھی مسکراہٹ نظر نہیں آئی۔ حضورؐ کی رحلت کے چھے ماہ بعد حضرت فاطمہؓ بھی 3/رمضان المبارک 11ھ (25 اگست 632ء) کو 29 سال کی عمر میں اس فانی دنیا سے کوچ کر گئیں۔

☆☆☆

الفاظ-معنی

خاوند	=	شوہر	صاحبزادی	=	بیٹی
ولادت	=	پیدائش	رفتار و گفتار	=	چال چلن، طور طریقہ
خصائل	=	خصلت کی جمع، عادتیں	سیدۃ النساء	=	خواتین کی سردار
اہل الجنّہ	=	جنت والے	زہرا	=	روشن، چمکیلا
بتول	=	کنواری	طاہرہ	=	پاک باز عورت
متقی	=	پرہیزگار، گناہوں سے بچنے والا	صابر	=	صبر کرنے والا
اہلِ خانہ	=	گھر والے	سخاوت	=	خیرات
قانع	=	جو ملے اس پر راضی رہنے والا	بنو سلیم	=	عرب کا ایک قبیلہ
مسکین	=	غریب	اعرابی	=	عرب کا باشندہ، عرب دیہاتی
آب دیدہ	=	آنکھوں میں آنسو آنا	سائل	=	فقیر
جان پدر	=	والد کی جان	فاقہ	=	بھوکا رہنا
اطاعت	=	فرماں برداری	زینت	=	خوب صورتی، بناؤ سنگھار
مورخین	=	تاریخ نگار (مورخ کی جمع)	وصال	=	انتقال کرنا

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

(الف) درجِ ذیل سوالات کے جواب ایک یا دو جملوں میں بتائیں۔

1۔ حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کا رسول اللہؐ سے کیا رشتہ ہے؟

2۔ حضرت فاطمہؓ کی بیٹیوں کے نام کیا ہیں؟

3۔ حضرت فاطمہؓ کے مشہور لقب "سیدۃ النساء، اہل الجنّہ" کے کیا معنی ہیں؟

4۔ حضرت فاطمہؓ نے مسلمان عورت کی کتنی صفات بیان کیں؟

5۔ جو شخص آلِ رسولؐ سے جھگڑا کرے اور ان کو ناراض کرے اس کو کیا نقصان ہوگا؟

APSCERT

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

(الف) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

1۔ حضرت فاطمہؓ کے والد حضرت.....اور والدہ حضرت.....ہیں۔

2۔ حضرت فاطمہؓ کی پیدائش.....کو مکہ معظمہ میں ہوئی۔

3۔ سلمان فارسیؓ اور اعرابی حضرت فاطمہؓ کی چادر لے کر.....کے پاس گئے۔

4۔ حضرت فاطمہؓ.....سال کی عمر میں اس دنیا سے رخصت ہو گئیں۔

(ب) ذیل کا پیراگراف پڑھیں اور سوالات کے جواب لکھیں۔

پیارے رسول ﷺ کی نبوت کے اعلان کے بعد ایمان لانے اور مسلمان بننے کا سلسلہ شروع ہوا۔ عورتوں میں بی۔بی۔خدیجہؓ اور مردوں میں حضرت ابو بکرؓ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ بچوں میں سب سے پہلے حضرت علیؓ نے ایمان لایا جو حضورؐ کے چچازاد بھی تھے اور داماد بھی۔ غلاموں میں سب سے پہلے حضرت زید بن حارثہؓ مسلمان ہوئے جن کو پیارے نبیؐ نے آزاد کر کے اپنا متبنیٰ (گود لیا بیٹا) بنالیا۔

سوالات: 1۔ عورتوں میں سب سے پہلے ایمان لانے والی کون ہیں؟

2۔ سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے مرد کون ہیں؟

3۔ بچوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

4۔ حضورؐ نے کس کو اپنا متبنیٰ بنایا؟

(ج) ذیل کی عبارت پڑھیے اور پانچ سوالات بنائیے۔

از خود لکھنا

اسلم ایک رات خواب دیکھتا ہے کہ برس کی اخیر رات ایک بوڑھا اندھیرے گھر میں اکیلا بیٹھا ہے۔ رات بھی ڈراونی اور اندھیری ہے۔ بجلی تڑپ تڑپ کر کڑکتی ہے۔ آندھی بڑے زور سے چل رہی ہے۔ دل کانپتا ہے۔ دم گھبراتا ہے۔ بوڑھا نہایت غمگین ہے مگر اس کا غم نہ اندھیرے گھر پر ہے نہ اکیلے پن پر۔ وہ اپنے پچھلے زمانے کو یاد کرتا اور غمگین ہوتا جاتا اور کہتا "ہائے میں نے وقت کو کیوں کر کھو دیا۔ بچپن میں ماں باپ نصیحت کرتے، نیکی اور خداپرستی کی باتیں بتاتے تو کہتا کہ اوہ! ابھی وقت بہت ہے۔ بچپن گزر گیا۔ جوانی میں جو نیکی کے کام کیے تھے وہ سب ختم ہو گئے۔" اس کا غم اور بڑھتا گیا۔ اتنے میں آسمان پر اسے ایک خوب صورت دلہن نظر آئی۔ وہ ہمیشہ باقی رہنے والی نیکی تھی جو اس بوڑھے کے پاس نہیں تھی۔ صبح جب اٹھا تو ماں کو سارا خواب سنایا اور وعدہ کیا کہ وہ ہمیشہ قوم کی خدمت کرے گا، ہمیشہ باقی رہنے والی نیکی کے کام کرے گا۔

سوالات: 1۔ .....

2۔ .....

3۔ .....

4۔ .....

APSCERT

د) مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے اور ان سوالوں کے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

حضرت فاطمہؓ کا گھر مدینہ منورہ میں تھا۔ جو ان کے والد حضرت محمد ﷺ کے بعد ان کا اور حضرت علیؓ کا مسکن تھا۔ اور اس گھر میں ان پر حملہ ہوا تھا جس کے نتیجہ میں وہ زخمی ہوئیں۔

1. حضرت فاطمہؓ کا گھر کہاں تھا؟

(a) مکّہ (b) مدینہ (c) طائف (d) ایران

2. حضرت فاطمہؓ کے والد گرامی کا نام کیا ہے؟

(a) حضرت ابو بکرؓ (b) حضرت عمرؓ (c) حضرت عثمانؓ (d) حضرت محمد ﷺ

3. حضرت فاطمہؓ کے شوہر کا نام کیا ہے؟

(a) حضرت ابو بکرؓ (b) حضرت عمرؓ (c) حضرت عثمانؓ (d) حضرت علیؓ

4. لفظ "مسکن" کے معنی ہیں؟

(a) مزار (b) شہر (c) گلی (d) گھر



لفظیات



(الف) دیے گئے دو حرفی الفاظ سے جملے بنانے کی کوشش کیجیے۔

با	پا	جا	چا	دا	لا	نا	کا
بو	پو	جو	چو	دو	لو	تو	کو
بی	پی	جی	چی	دی	لی	نی	کی
بے	پے	جے	چے	دے	لے	نے	کے

مثال: بابا کا جو لانا .....

....

....

(ب) ذیل کے حروف ملا کر الفاظ بنائیے اور پڑھیے۔

ب س ت ہ = ...

پ ت ن گ = ...

ض ع ی ف = ...

ٹ خ ن ہ = ...

ع ظ م ت = ...

ل ہ س ن = ...

APSCERT

(ج) درجِ ذیل ہکاری حروف والے الفاظ پڑھیے اور مزید الفاظ کا اضافہ کیجیے۔

بھ	بھالو	.....	.....	.....
جھ	جھیل	.....	.....	.....
ڈھ	ڈھکن	.....	.....	.....
گھ	گھنٹی	.....	.....	.....
نھ	نھ	.....	.....	.....

(د) ذیل کے الفاظ میں حروف کی شکلوں پر غور کیجیے اور الفاظ کو حروف میں تحلیل کیجیے۔

مثلاً:- بیت = ب ے ت

بعد = _____ خدیجہ = _____

محبت = _____ کریم = _____

بتایئے = _____ مصطفی = _____

(ہ) ذیل کے جملے پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر موجود علامتوں پر غور کیجیے۔

1۔ حضرت فاطمہؓ شہنشاہِ دوجہاں محمد مصطفیٰ ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کی چوتھی اور آخری صاحب زادی تھیں۔

2۔ امیر المومنین حضرت علیؓ بی بی فاطمہؓ کے شوہر ہیں۔ امام حسنؓ اور امام حسینؓ آپؓ کے فرزند تھے۔ حضرت زینبؓ اور حضرت ام کلثومؓ آپؓ کی دو شہزادیاں تھیں۔

3۔ معین الدین چشتیؒ ہندوستان آئے۔ انھوں نے حضورؐ کی تعلیمات کو عام کیا۔

4۔ حضرت موسیٰؑ اللہ سے بات کیا کرتے تھے۔

(و) ﷺ ؑ ؓ ؒ دراصل علامات اختصار پیدا کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ جن کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔ یہ علامات جب بھی آتی ہیں تو انھیں ان کی تفصیل کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

علامت	تفصیل	معنی	کس کے لیے استعمال کیا جاتا ہے
ﷺ	صلّی اللہُ علیہ وسلم	اُن پر خدائے تعالیٰ کا درود، رحمت اور سلام ہو	صرف محمد مصطفیٰؐ کے لیے
ؑ	علیہ السلام	اُن پر خدا کا سلام ہو	پیغمبروں کے لیے
ؓ	رضی اللہ تعالیٰ عنہ (مردوں کے لیے)	اللہ ان سے راضی ہو	صحابہ رسول کے لیے
ؒ	رحمت اللہ علیہ	ان پر اللہ کی رحمت ہو	بزرگانِ دین کے لیے

AP SCERT

سبق کی معلومات کے مد نظر ذیل کے سوالات کے جواب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

1. خاتون جنت کسے کہا جاتا ہے؟
2. حضرت فاطمہؓ کے مشہور القاب کون سے ہیں؟
3. حضرت فاطمہؓ گھر کے تمام کام خود کیا کرتی تھیں۔ بتاؤ کہ آپ گھر کے کون کون سے کام کرتے ہیں؟
4. حضرت فاطمہؓ گھر کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں تھیں؟
5. اپنے داماد اور نواسوں کے متعلق حضور ﷺ نے کیا فرمائے؟
6. حضرت فاطمہؓ نے مسلم عورت کی کون سی چھ صفات بیان کیے ہیں؟


تخلیقی اظہار


الف) حضرت فاطمہؓ کے بارے میں آپ کا پڑھا ہوا یا سنا ہوا کوئی اور واقعہ، کہانی کی شکل میں لکھیے۔


توصیف


الف) سبق میں آپ نے حضرت فاطمہؓ کے بارے میں پڑھا ہے۔ آپ کو ان کی کون سی صفات زیادہ پسند آئیں۔ آپ کے دوستوں میں ان میں سے کون سی صفات نظر آئیں؟ ان کی تعریف کمرۂ جماعت میں بیان کیجیے۔


زبان شناسی


تیسری اور چوتھی جماعت میں آپ نے پڑھا ہے کہ:

1۔ کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو "اسم" کہتے ہیں۔
2۔ اسم کے بدلے میں استعمال ہونے والے لفظ کو "ضمیر" کہتے ہیں۔
3۔ اسم یا ضمیر کی خاصیت یا وصف کو بتانے والے لفظ کو "صفت" کہتے ہیں۔
4۔ کام کے ہونے یا کرنے کو ظاہر کرنے والے لفظ کو "فعل" کہتے ہیں۔

(الف) درج ذیل سوالات کے صحیح جواب منتخب کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

1۔ حضرت فاطمہؓ نہایت سادگی پسند خاتون تھیں۔ (اسم کی نشاندہی کیجیے) ( )
(الف) نہایت (ب) سادگی پسند (ج) حضرت فاطمہؓ (د) خاتون

2۔ آپؓ گھر کے تمام کام خود کیا کرتی تھیں۔ (ضمیر کو پہچانیے) ( )
(الف) گھر (ب) آپ (ج) کام (د) خود

3۔ وہ نہایت ہی متقی اور دین دار خاتون تھیں۔ (صفت کی نشاندہی کیجیے۔) ( )
(الف) متقی اور دین دار (ب) خاتون (ج) وہ (د) نہایت

4۔ حضرت علیؓ نے اپنا عمامہ اس بوڑھے شخص کو دے دیا۔ (جملے میں فعل کون سا ہے؟) ( )
(الف) امامہ (ب) شخص (ج) دے دیا (د) بوڑھے

AP SCERT

منصوبہ کام

حضرت فاطمہؓ کے متعلق مزید معلومات حاصل کیجیے اور کمرہ جماعت میں سنائیے۔

یہ بھی جانیے

حضرت خدیجہؓ کی سیرت پاکیزہ، اخلاق، عظیم سخاوت اور نبی کریم ﷺ کے لیے بے مثال حمایت سے مزین ہے۔ جو زمانہ جاہلیت میں بھی "طاہرہ" کے لقب سے مشہور تھیں اور اسلام کی پہلی مومنہ، مالی مددگار اور تسکین قلب کا باعث بنیں۔ جن کے لیے رسول اللہ ﷺ نے اس سال کو "عام الحزن" غم کا سال قرار دیا تھا۔ جب آپ کا وصال ہوا۔

اس ماہ کی نظم

نعت

نعت

خوب ہر ایک کام احمدؐ کا — رحمت حق پیام احمدؐ کا
جو بھی کچھ ہے تمام احمدؐ کا — سارا عالم غلام احمدؐ کا
مغفرت وہ کریں گے امّت کی — ہے وہ اعلیٰ مقام احمدؐ کا
جس کو دختر عطا کی رب نے اسے — آگیا ہے سلام احمدؐ کا
جن و انس ملک، حجر اشجار — کرتے ہیں احترام احمدؐ کا
بحرِ عصیاں سے پار ہو گا وہی — جو ہے دل سے غلام احمدؐ کا
آبِ کوثر وہ دیں گے مجھ کو ضرور — نورؔ میں ہوں غلام احمدؐ کا

نور عالم بخاری نورؔ

اس ماہ کی کہانی

والدین کی خدمت

حضرت شرف الدینؒ ایک بزرگ گزرے ہیں۔ وہ اپنے ابّا میاں اور امی جان کا بہت ادب کرتے تھے۔ ہمیشہ ان کا حکم مانتے اور ان کی خدمت کے لیے تیار رہتے تھے۔ ایک دن کی بات ہے کہ وہ ابھی چھوٹے سے تھے، امّی جان چارپائی پر لیٹی تھیں۔ اتفاق سے انھیں پیاس لگی۔ بولیں "بیٹا! مجھے پیاس لگی ہے ذرا ایک کٹورا پانی پلا دو۔" شرف الدینؒ کٹورا لے کر دوڑے ہوئے پانی لینے گئے۔ گھڑے سے پانی انڈیل کر لوٹے تو دیکھا کہ امّی جان کی آنکھ لگ گئی ہے۔ اب کیا کریں۔ اگر جگاتے ہیں تو امّی جان کو تکلیف ہوگی۔ اس لیے انھوں نے جگانا مناسب نہ سمجھا۔ پانی کا کٹورا ہاتھ میں لیے سرہانے کھڑے رہے کہ نہ جانے کب امّی کی آنکھ کھل جائے اور وہ پانی مانگ لیں۔ رات کا بڑا حصہ گزر گیا۔ وہ اسی طرح پانی لیے کھڑے رہے۔ آخر امّی کی آنکھ کھلی۔ وہ کیا دیکھتی ہیں کہ شرف الدینؒ پانی کا کٹورا لیے کھڑے ہیں۔ "بیٹا! کیا تم اُس وقت سے اب تک کھڑے ہو؟" امّی نے پوچھا۔

"ہاں امّی جان! میں اسی وقت سے کھڑا ہوں تاکہ جب آپ کی آنکھ کھلے تو میں پانی پیش کروں" انھوں نے ادب سے کہا۔ یہ جواب سن کر امّی جان بہت خوش ہوئیں۔ اپنے اچھے بیٹے کو دعا دی۔ بڑے ہو کر آپؒ بہت بڑے ولی اللہ ہوئے۔



© NCERT

میں نے کیا سیکھا؟

1۔ خط کشیدہ لفظ کے معنی لکھیے۔

حضرت فاطمہؓ کے خاوند کا نام حضرت علیؓ تھا۔ جواب: _____

2۔ دیے گئے لفظ سے جملہ بنائیے۔

نیک _____

3۔ ذیل کے الفاظ کی وضاحت کریں۔

مثال : خاتونِ جنت = جنت کی خاتون

شہنشاہِ دو جہاں = _____

4۔ دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

(i) خاتونِ جنت کون ہیں؟ _____

(ii) چوتھے امیرالمومنین کون تھے؟ _____

5۔ حضرت فاطمہؓ _____ میں پیدا ہوئیں؟ ( )

(i) مکہ (ii) مدینہ (iii) بغداد (iv) ایران

6۔ دی گئی عبارت کو پڑھ کر سوالات کے جواب دیجیے۔

آپ کے خاوند امیرالمومنین حضرت علیؓ ہیں۔ حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ آپ کے فرزند تھے۔ حضرت زینبؓ اور حضرت امِ کلثومؓ، آپؓ کی صاحب زادیاں تھیں۔

(i) عبارت میں آپ سے مراد کون ہیں؟ _____

(ii) حضرت امامِ حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے والد کون تھے؟ _____

(iii) حضرت محمدؐ کی چوتھی صاحب زادی کا نام کیا تھا؟ _____

7 ؓ ؒ ؒ ؒ ؒ کے علامات صحیح نام پر جوڑ لگائیے۔

حضرت محمد ؐ	رضی اللہ عنہ
حضرت عمر ؓ	صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت خدیجہ ؓ	رحمت اللہ علیہ
حضرت امامِ ابو حنیفہ ؒ	رضی اللہ عنہا

AP SCERT

8۔ بے ترتیب جملے کو صحیح کیجیے۔

حضرت فاطمہؓ محبت بے پناہ ہمارے نبیؐ اپنی پیاری بیٹی سے کرتے تھے۔

_____

9۔ دیے گئے جدول کو مکمل کیجیے۔ جدول میں دائیں سے بائیں: جواب:

5	4	3	2	1
ہ	م	ط	ا	ف
ج	ح	ا	م	
ر	م	ہ	ا	
ت	د	ر	م	
		ہ		

1۔ خاتون جنت

2۔ امامت کرنے والا

3۔ حضرت خدیجہؓ کا لقب

4۔ ہمارے آخری نبیؐ کا نام

5۔ مکہ سے مدینہ جانے والا سفر

5	4	3	2	1

10۔ سبق میں دیے گئے سہ حروفی، چار حروفی الفاظ جدول میں لکھیے۔

	سہ حروفی الفاظ	چار حروفی الفاظ	پانچ حروفی الفاظ
مثال	جنت	رسول	فاطمہؓ

11۔ ذیل کے الفاظ کو تحلیل کیجیے۔

حضرت خدیجہؓ = _____

حضرت امِّ کلثوم = _____

امیرالمومنین = _____

فاطمتہ الزہراؓ = _____

جمادی الثانی = _____

AP SCERT

12۔ جوڑ لگائیے:

اُمِّ المومنین	حضرت فاطمہؓ
امیر المومنین	حضرت خدیجہؓ
سیدۃ النساء	حضرت علیؓ

13۔ دی گئی عبارت میں اسم ضمیر صفت کی نشان دہی کیجیے اور لکھیے۔

حضرت فاطمہؓ کے خاوند کا نام حضرت علیؓ تھا۔ وہ بہت نیک خاتون تھیں۔ ان کے بڑے بیٹے کا نام حضرت امام حسنؓ تھا۔ آپؓ کو خاتونِ جنت کہا جاتا ہے۔ آپؓ بہت متقی اور صابر تھیں۔ وہ اپنے گھر کا تمام کام کاج خود کرتی تھیں۔

جملے لکھیے:

حضرت فاطمہؓ _____

حضرت محمدؐ _____

حضرت امامِ حسنؓ اور حضرت امامِ حسینؓ _____

حضرت علیؓ _____

حضرت خدیجہؓ _____

خاتونِ جنت _____

مکہ میں _____

تصویر دیکھ کر جملے لکھیے۔



AP SCERT

R4T9H9

3۔یہ ہندوستان ہمارا ہے

اکتسابی نتائج:

- طلبہ نظم "یہ ہندوستان" صحیح تلفظ اور تغیر لحن کے ساتھ پڑھ سکیں گے ۔(CG1)
- نظم کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھ سکیں گے۔ (CG1)
- حب الوطنی کی اہمیت سمجھ سکیں گے ۔(CG2)
- لفظیات میں موجود معنی، جمع اور ضد کے متعلق وقفیت حاصل کریں گے ۔(CG5)
- فعل ،فاعل،مفعول کی نشاندہی کرتے ہوئے جملوں میں استعمال کریں گے ۔(CG3)
- اپنے ملک کے تئیں محبت ،ایثار، قربانی کا جذبہ پیدا کریں ۔(CG5)

تصویر دیکھیے۔ گفتگو کیجیے



1۔اس تصویر میں کون کون سے مذاہب کے لوگ ہیں؟

2۔ ترنگے میں کتنے رنگ ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟

3۔ ترنگے میں نظر آنے والے چکر کو کیا کہتے ہیں؟

4۔ یہ لوگ کس ملک کے رہنے والے ہیں؟

5۔ ہندوستان میں مختلف مذاہب کے لوگ کیوں رہتے ہیں؟

SCERT

یہ ہندوستان ہمارا ہے

بتا کیا پوچھتا ہے ملک میں کس کا گذارا ہے
مری نظروں میں دیکھو ملک کا دِلکش نظارا ہے
مرے ہاتھوں کی ریکھاؤں میں نقشِ ہند سارا ہے
لہو کے آخری قطرے نے ہندوستاں پکارا ہے

مرا دِل ہے مری جاں ہے، مری آنکھوں کا تارا ہے
یہ ہندوستاں، یہ ہندوستاں، یہ ہندوستاں ہمارا ہے

ہمارے ملک میں ہندو مسلماں ساتھ رہتے ہیں
یہاں عیسائی کے کاندھوں پہ سکھ کے ہاتھ رہتے ہیں
ہماری سرحدوں پہ نوجواں، دِن رات رہتے ہیں
وہ ہم سب کی حفاظت کے لیے محتاط رہتے ہیں

مٹا دیتے ہیں خود کو،ہند ہم کو جاں سے پیارا ہے
یہ ہندوستاں، یہ ہندوستاں، یہ ہندوستاں ہمارا ہے

ترنگے کی بلندی کو جھکا سکتا نہیں کوئی
امان اللہ ہمیں دشمن مٹا سکتا نہیں کوئی
جہاں پہ پاؤں رکھ دیں ہم، ہٹا سکتا نہیں کوئی
ہمارے آگے سر اپنا، اٹھا سکتا نہیں کوئی

ہزاروں دشمنوں کا دشمنی نے سر اتارا ہے
یہ ہندوستاں، یہ ہندوستاں، یہ ہندوستاں ہمارا ہے

مرا وعدہ ہے کہ اس ملک سے الفت رکھوں گا میں
خود ہی میں زندہ اپنے ویر کی عزت رکھوں گا میں
مٹادوں ٹولیاں دشمن کی، وہ طاقت رکھوں گا میں
میں چھوٹا ہوں، جوانوں سے بڑی ہمت رکھوں گا میں

لہو کا آخری قطرہ وطن کا ہو گوارا ہے
یہ ہندوستاں، یہ ہندوستاں، یہ ہندوستاں ہمارا ہے

AP SCERT

الفاظ-معنی

دلکش نظارہ	=	خوبصورت منظر	امان اللہ	=	اللہ کی امانت
ریکھاؤں	=	لکیروں	ویر	=	بہادر، شجاع
لہو	=	خون	ٹولیاں	=	گروپ، جماعتیں
سرحد	=	ملک کا کنارا	الفت	=	محبت
بلندی	=	اونچائی	ترنگا	=	بھارت کا جھنڈا
محتاط	=	احتیاط سے چلنے والے، ہوشیار			

خلاصہ

یہ ہندوستاں ہمارا ہے

ایک ہندوستانی اپنے وطن ہندوستان سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ یہ ہندوستان ہمارا ہے۔ اس کا دلکش نظارہ میری نظروں میں سما گیا ہے۔ یہ مجھے دل و جان سے بھی پیارا ہے اور یہ میری آنکھوں کا تارا ہے۔ اس کی محبت میرے خون کے قطرے قطرے میں سما گئی ہے۔

یہاں ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی سب مل جل کر رہتے ہیں۔ یہاں کے جوان ملک کی حفاظت میں اپنی جان تک دینے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ہمارے قومی جھنڈے کی بلندی کو کوئی جھکا نہیں سکتا۔ اللہ کی امان ہے کہ کوئی دشمن اس کی طرف آنکھ بھی نہیں اٹھا سکتا۔ اس کے سارے دشمن ہمیشہ ناکام رہے ہیں۔

آخر میں وہ وعدہ کر رہا ہے کہ میں اپنے ملک سے الفت رکھوں گا، بہادر سپاہیوں کی عزت کروں گا۔ دشمن کی ٹولیوں کو ناکام کرنے کی طاقت و جرأت رکھوں گا۔ یہاں تک کہ میرے خون کا آخری قطرہ بھی وطن پر نچھاور کرنا مجھے گوارا ہے کیوں کہ یہ ہندوستان ہمارا ہے۔

سننا - سمجھنا - بولنا

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1) نظم کو ترنم سے پڑھیے۔
2) اس نظم کے لیے ایک اور موزوں عنوان تجویز کیجیے۔
3) نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔
4) حب الوطنی کی دوسری نظمیں جو آپ کو یاد ہیں سنائیے۔
5) آپ کے پسندیدہ قومی رہنماؤں سے متعلق معلومات کا مظاہرہ کیجیے۔

APSCERT

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

(الف) دیے گئے مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(سکھ مسلماں کوئی طاقت نوجواں)

1۔ ہمارے ملک میں ہندو_____ساتھ رہتے ہیں۔

2۔ یہاں عیسائی کے کاندھوں پر_____کے ہاتھ رہتے ہیں۔

3۔ ہماری سرحدوں پر_____دِن رات رہتے ہیں۔

4۔ مٹادوں ٹولیاں دشمن کی وہ_____رکھوں گا میں

5۔ جہاں پہ پاؤں رکھ دیں ہم ہٹا سکتا نہیں_____

(ب) نظم میں استعمال کیے گئے ہم آواز الفاظ کو پہچانیے اور لکھیے۔ مثال : گذارا۔ پکارا

1۔ _____ _____

2۔ _____ _____

3۔ _____ _____

4۔ _____ _____

5۔ _____ _____

(ج) نظم کو غور سے پڑھ کر ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(1) ہم خود کو کیوں مٹا دیتے ہیں؟ _____

(2) ہمارا اس ملک سے کیا وعدہ ہے؟ _____

(3) ہمارے آگے کون سر اُٹھا نہیں سکتا؟ _____

(د) ذیل کی عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھیے۔

ملک کے تحفظ کے لیے مسلسل جد وجہد کرنے والے ہمارے بہادر سپاہی ہیں۔ ملک میں امن و امان اور سرحدوں کی حفاظت کرنا فوج کا کام ہے۔ دشمن سپاہیوں کو ہمارے ملک کے کسی بھی زمینی راستے سے داخل نہ ہونے دینا اور ان کا منہ توڑ جواب دینا ہماری برّی فوج کا کام ہے۔ ہمیشہ سمندروں پر نظر رکھتے ہوئے ملک کی حفاظت کرنا بحری فوج کا کام ہے۔ فضائی راستوں سے آنے والے دشمنوں کے حملوں کا منہ توڑ جواب فضائی فوج، جنگی جہازوں کے ذریعے دیتی ہے۔ ان تینوں افواج کو 'بھارتی مسلح افواج' کہتے ہیں۔

1۔ بھارتی مسلح افواج کس کو کہتے ہیں؟ .....

2۔ زمینی راستے سے آنے والے دشمنوں کا مقابلہ کون کرتے ہیں؟ .....

3۔ فضائی حملوں سے کون بچاتے ہیں؟ .....

4۔ فضائی حملوں کو کس کے ذریعہ روکا جاتا ہے؟ .....

5۔ بحری فوج کا کیا کام ہے؟ .....

AP SCERT

(ہ) ذیل کی عبارت پڑھ کر سوالات تیار کیجیے۔

طالبِ علم میں بچپن ہی سے حب الوطنی اور خدمت کے جذبات کو فروغ دینے کے لیے مرکزی حکومت نے "سائنک اسکول(Sainik)" قائم کیے ہیں۔ ہماری ریاست میں ضلع وجیانگرم میں کورو کنڈا اور ضلع چتور میں کلکری کے مقام پر سائنک اسکول ہیں۔ ان اسکولوں میں داخلے کے لیے ہر سال داخلہ امتحان منعقد کیا جاتا ہے۔ جماعت ششم اور جماعت ہفتم میں داخلہ کے لیے یہ امتحان منعقد کیا جاتا ہے۔ اس امتحان میں کامیاب طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔

سوالات:

1۔ .....

2۔ .....

3۔ .....

4۔ .....

5۔ .....

و) مندرجہ ذیل اشعار پڑھیے اور صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

ہمارے ملک میں ہندو مسلماں ساتھ رہتے ہیں
یہاں عیسائی کے کاندھوں پہ سکھ کے ہاتھ رہتے ہیں
ہماری سرحدوں پہ نوجواں دن رات رہتے ہیں
وہ ہم سب کی حفاظت کے لیے محتاط رہتے ہیں

1۔ ہمارے ملک میں۔۔۔۔۔۔۔ ساتھ رہتے ہیں ( )

a)ہندو مسلماں b)صرف سکھ c)صرف ہندو d)صرف عیسائی

2۔ یہاں عیسائی کے کاندھوں پہ۔۔۔ کے ہاتھ رہتے ہیں ( )

a)مسلم b)عیسائی c)سکھ d)ہندو

3۔ ہماری سرحدوں پہ _____ دن رات رہتے ہیں۔ ( )

a)بوڑھے b)بچے c)ڈاکٹر d)نوجواں

AP SCERT

لفظیات

(الف) مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ لفظ کی جمع قوسین میں لکھیے۔

1۔ ہمارا ملک سارے جہاں سے اچھا ہے۔ ( )

2۔ میری نظر میں ہندوستاں پیارا ہے۔ ( )

3۔ ملک کی حفاظت کے لیے ہر خون کا قطرہ بہائیں گے۔ ( )

4۔ لٹیروں کی ٹولی آرہی ہے ( )

5۔ ہمارا ترنگا ہمیں جان سے پیارا ہے ( )

(ب) لغت کی مدد سے ذیل میں دیے گئے الفاظ کے معنی لکھیے، نھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

نقش = ...

وعدہ = ...

ہمت = ...

(ج) مندرجہ ذیل الفاظ کو پڑھ کر مناسب ضد کا انتخاب کر کے خالی جگہوں میں لکھیے۔

(ہاتھ پستی دوست کمزوری نفرت)

بلندی x _____

دشمن x _____

پاؤں x _____

الفت x _____

طاقت x _____

از خود لکھنا

1) میری آنکھوں کا تارا کس کو کہا گیا ہے؟

2) لہو کے آخری قطرے نے کیا پکارا ہے؟

3) ہمارے ملک میں لوگ کس طرح رہتے ہیں؟

4) دن رات ہماری سرحدوں پر کون رہتے ہیں؟

5) نظم "یہ ہندوستان ہمارا ہے" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

6) اپنے ملک کی خوبی بیان کرتے ہوئے چند جملے لکھیے۔

AP SCERT

تخلیقی اظہار

(الف) ہندوستان کا نقشہ اتار کر اس میں ہماری ریاست کی نشاندہی کرتے ہوئے رنگ بھریے۔

توصیف

حادثات، آفات اور پریشانیوں کی حالت میں ہم پولیس کو اطلاع دیتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ وہ سماجی دشمن طاقتوں کو کچل ڈالتے ہیں۔ اکثر اپنی جان کی بھی پرواہ کیے بغیر عوامی خدمت اور حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کر دیتے ہیں۔

پولیس کی خدمات پر بحث کیجیے اور اُن کی ستائش کرتے ہوئے چند جملے لکھیے۔

زبان شناسی

بچو! درج ذیل جملے پر غور کرو کہ اس میں کتنے حصے ہیں۔

احمد روٹی کھا رہا ہے۔

اوپر کے جملے میں تین حصے ہیں۔

1۔ احمد = کام کرنے والا (فاعل)

2۔ روٹی = کام کا اثر لینے والا (مفعول)

3۔ کھا رہا ہے = کام (فعل)

قواعد کی زبان میں کام کرنے والے کو "فاعل" کہتے ہیں۔

جب کہ کام کا اثر لینے والے کو "مفعول" کہتے ہیں۔

اور کام کو "فعل" کہتے ہیں۔

(الف) ذیل کے جملوں میں فاعل، مفعول اور فعل کی نشاندہی کر کے جدول میں لکھیے۔

جملہ	فعل	فاعل	مفعول
اکبر انور کو مار رہا ہے۔			
امی نے کھیر پکائی۔			
کتے نے عادل کو کاٹا۔			
چڑیا گھونسلہ بنا رہی ہے۔			

AP SCERT

منصوبہ کام

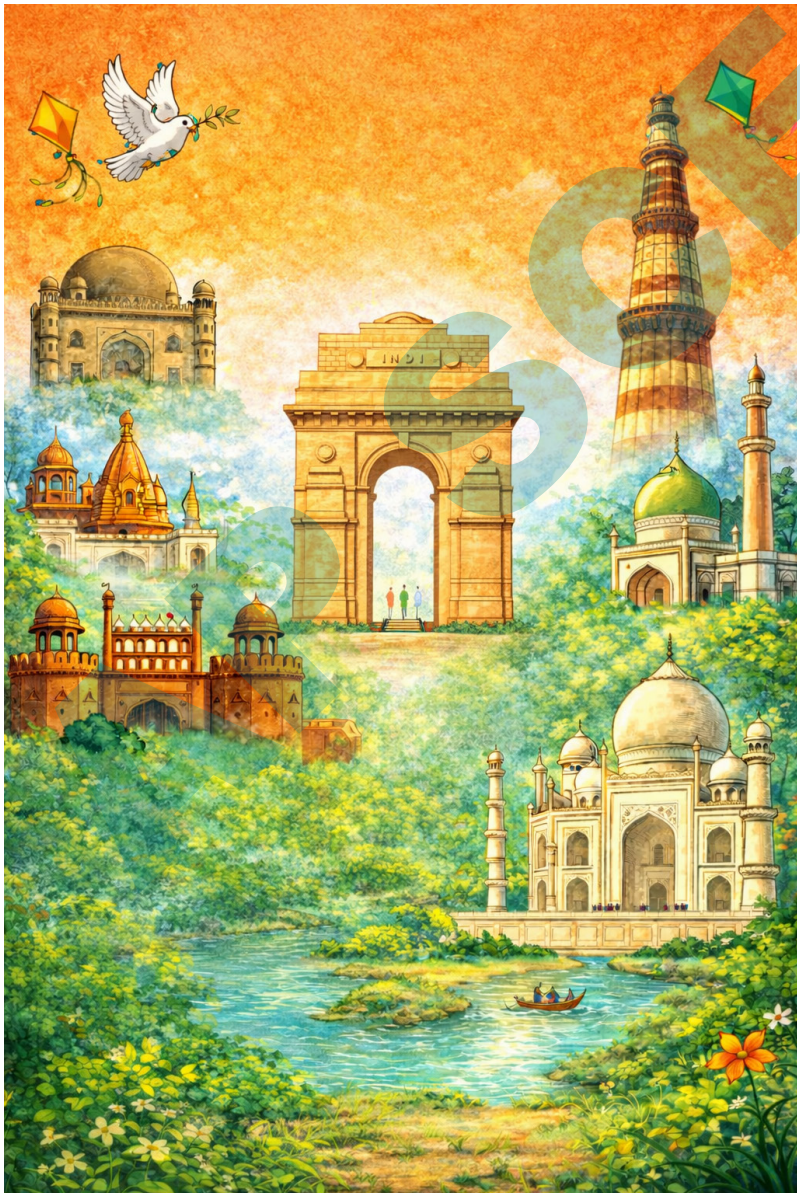
ایک چارٹ ہمارے ملک کا نقشہ اتار کر اس میں مختلف ریاستوں کو الگ الگ رنگ سے نام لکھیے۔

ہندوستان ایک عظیم اور قدیم ملک ہے۔ یہ مختلف زبانوں، مذاہب اور ثقافتوں کا خوبصورت گلدستہ ہے۔ یہاں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی اور دیگر مذاہب کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں۔

ہندوستان اپنی تہذیب، تاریخ اور قدرتی حسن کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں کے لوگ محنتی اور امن پسند ہیں۔ ہمیں اپنے ملک سے محبت کرنی چاہیے اور اس کی ترقی کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔

ہندوستان تنوع میں وحدت کی بہترین مثال ہے۔

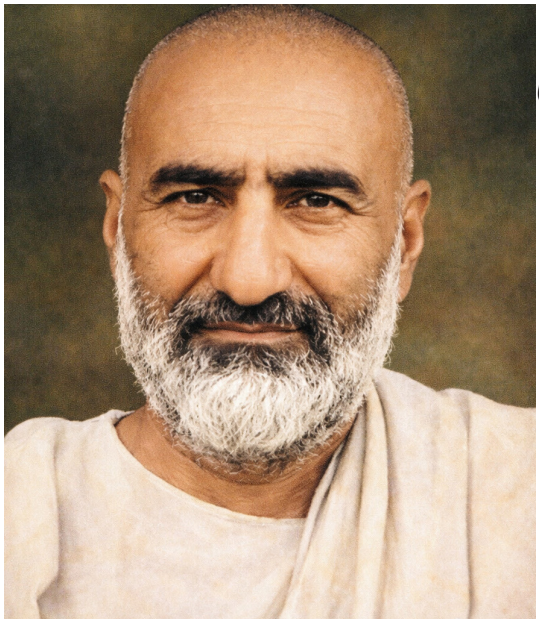
اس ماہ کی نظم



کتنا دلکش کتنا پیارا
ہے بچو! یہ دیش ہمارا
دریا جس میں گنگا جمنا
میٹھا میٹھا پانی جن کا
مندر اس میں مسجد اس میں
بیجا پور کا گنبد اس میں
لال قلعہ اور قطب منارا
تاج محل ہے سب سے پیارا
ہندو مسلم، اردو ہندی
پیاری پیاری سب کی بولی
دیس نے پائی ہے آزادی
ہوگئی گھر کی پھر آبادی

اس ماہ کی کہانی

سرحدی گاندھی خان عبدالغفار خاں



خان عبدالغفار خاں جنھیں "سرحدی گاندھی" اور "بادشاہ خاں" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔1890ء میں پیشاور کے ایک دیہات 'اُتمان زئی' میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق محمد زئی نامی ایک پٹھان قبیلے سے تھا۔ خان عبدالغفار خاں کے والد بہرام خاں ایک خوش حال زمین دار اور اپنے گاؤں کے سردار تھے۔ وہ نہایت سنجیدہ اور مذہبی انسان تھے اور ہمیشہ خدا کے ذکر میں مشغول رہتے تھے۔ ان کی سچائی اور دیانت داری کے سبب لوگ ان پر بڑا اعتماد کرتے تھے۔

خان عبدالغفار خاں کی والدہ بھی نیک اور خداترس خاتون تھیں۔ وہ غریب لوگوں کی دست گیری کے لیے ہمیشہ تیار رہتی تھیں۔ خان عبدالغفار خاں کہا کرتے تھے کہ انھیں مذہب کا شعور اپنی ماں سے اور عدم تشدد کا سبق اپنے والد سے ملا۔

خان عبدالغفار خاں بچپن ہی سے نہایت سادہ مزاج اور کم سخن تھے۔ ان کے گاؤں میں ایک مسجد اور ایک مدرسہ تھا جہاں قرآن شریف کی تعلیم دی جاتی تھی۔ خان عبدالغفار خاں نے پانچ چھے برس کی عمر میں وہاں قرآن شریف پڑھنا شروع کیا۔ آٹھ سال کی عمر میں وہ پشاور مونسپل بورڈ کے اسکول میں داخل ہوئے۔ وہاں کی تعلیم ختم کرکے مشن اسکول میں شریک ہوگئے۔ لیکن ان کا دِل مدرسے سے اچاٹ ہوگیا اور انھوں نے فوجی اسکول میں داخلہ لے لیا۔ وہاں ایک انگریز فوجی افسر کے مغرور رویہ کی وجہ سے انھیں فوجی ملازمت سے نفرت ہوگئی۔ کچھ عرصہ بعد وہ علی گڑھ آئے۔ یہاں انھوں نے اردو سیکھی اور پابندی کے ساتھ مولانا ظفر علی خاں کے اخبار "زمیندار" اور مولانا ابوالکلام آزاد کے اخبار "الہلال" کا مطالعہ کرنے لگے جس سے ان میں انگریز حکومت کے خلاف سیاسی شعور پیدا ہوا۔

علی گڑھ سے لوٹنے کے بعد خان عبدالغفار خاں نے پٹھانوں میں عام تعلیم کی اشاعت کے لیے تحریک شروع کی۔ ان کی کوشش سے اتمان زئی اور آس پاس کے علاقوں میں کئی مدرسے قائم ہوگئے۔ انگریز مخالف تحریکوں میں حصہ لینے کے سبب انھیں کئی بار جیل بھی جانا پڑا۔1929ء میں انھوں نے "خدائی خدمت گار" کے نام سے پٹھانوں کی تنظیم قائم کی۔ اس تنظیم کے سپاہیوں نے گاندھی جی کے عدم تشدد کے اصول کو اپنا ہتھیار بنایا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں یہ تنظیم سرحد کے علاقوں میں پھیل گئی۔ بادشاہ خاں کا کمال یہ تھا کہ انھوں نے پٹھان جیسی جنگجو قوم کو عدم تشدد کا پابند بنادیا۔ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں خان عبدالغفار خاں نے گاندھی جی کے شانہ بہ شانہ حصہ لیا۔

APSCERT

میں نے کیا سیکھا؟

1۔ دیے گئے لفظ کے معنی لکھیے۔

امان اللہ = _____

2۔ ہمارے ملک کا نام کیا ہے؟ جواب: _____

3۔ خط کشیدہ لفظ کی واحد لکھیے۔

ترنگے کی بلندی جھکا سکتا نہیں کوئی۔ جواب: _____

4۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) مری نظروں میں دیکھو _____ کا دلکش نظارا ہے۔

(ii) لہو کے آخری قطرے نے _____ پکارا ہے۔

(iii) مرا دل ہے مری جاں ہے مری _____ کا تارا ہے

(iv) مرے _____ کی ریکھاؤں میں نقش ہند سارا ہے۔

5۔ نظم کے ہم وزن الفاظ لکھیے۔ مثال نظارا، ساتھ۔

نظارا	ساتھ

6۔ دیے گئے الفاظ کی جمع لکھیے۔

ملک _____ قطرہ _____ نظارا _____

تارا _____ وعدہ _____ ٹولی _____

1۔ نظم میں مری آنکھوں کا تارا کون ہے؟

2۔ حبُّ الوطنی سے کیا مراد ہے؟ جواب: _____

3۔ وطن کی حفاظت کون کرتا ہے؟ جواب: _____

(a) کسان (b) ڈاکٹر (c) فوجی (d) تاجر

4۔ ملک میں امن و امان اور سرحدوں کی حفاظت کرنا کس کا کام ہے؟ جواب: _____

AP SCERT

5۔ ذیل کے جملوں میں فعل، فاعل، مفعول کی نشان دہی کیجیے۔

	فعل	فاعل	مفعول
فوجی سرحد کی حفاظت کرتا ہے			
سپاہی ترنگا لہرا رہا ہے			
ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی وطن سے محبت کر رہے ہیں			

6۔ ہمارے قومی جھنڈے کے کتنے رنگ ہیں؟ اور کون کون سے ہیں؟

_____

7۔ جوڑ لگائیے:

ملک سے	عزت کروں گا
ویر کی	الفت رکھوں گا
جوانوں سے	وہ طاقت رکھوں گا
دشمن کی	بڑی ہمت رکھوں گا

8۔ ہندوستان کی آزادی کے لیے قربانیاں دینے والے پانچ (5) نام لکھیے۔

_____ _____ _____ _____ _____

9۔ آپ کے پسندیدہ قومی رہنما کے بارے چار (4) جملے لکھیے۔

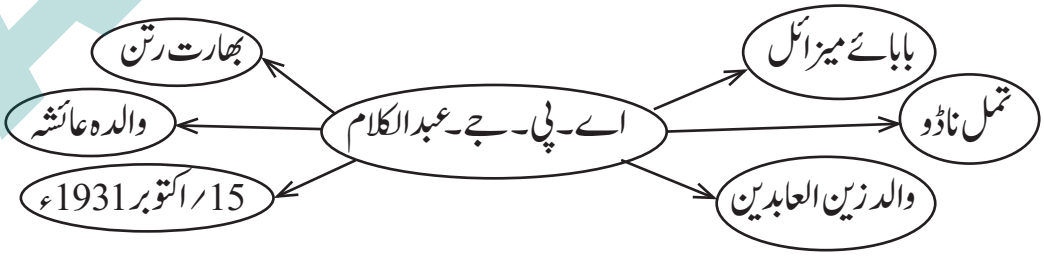
_____

_____

_____

_____

10۔ جملے لکھیے:



_____

_____

_____

AP SCERT

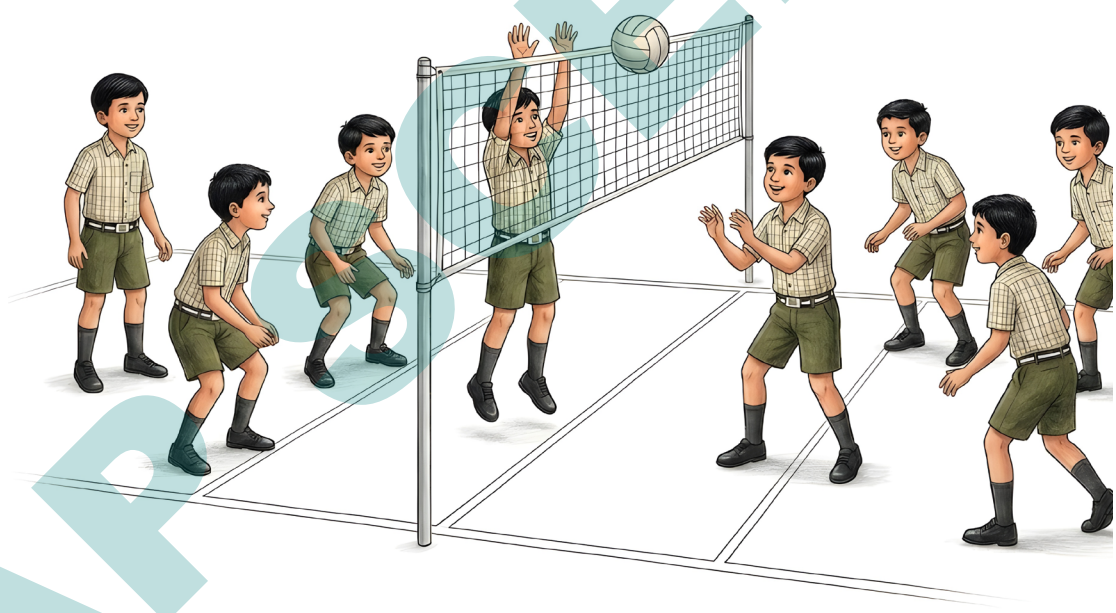
X2C1P9

4۔ علم کی لگن

اکتسابی نتائج :

- سبق کی مناسبت سے الفاظ کے معنی سمجھ سکیں گے ۔(CG4)
- لغت کے ذریعے الفاظ کے معنی جان کر جملوں میں استعمال کر سکیں گے (CG4)
- نامعلوم عبارت پڑھ کر سمجھیں گے اور سوالات کے جواب لکھ سکیں گے۔(CG2)
- فعل ماضی کے متعلق فہم حاصل کریں گے۔(CG4)
- لفظیات کے ذریعے اپنے فہم میں اضافہ کریں گے۔(CG4)
- علم کے ذریعے سماج کی اصلاح کیسے کی جا سکتی ہے یہ جانیں گے۔(CG5)

تصویر دیکھیے۔ گفتگو کیجیے



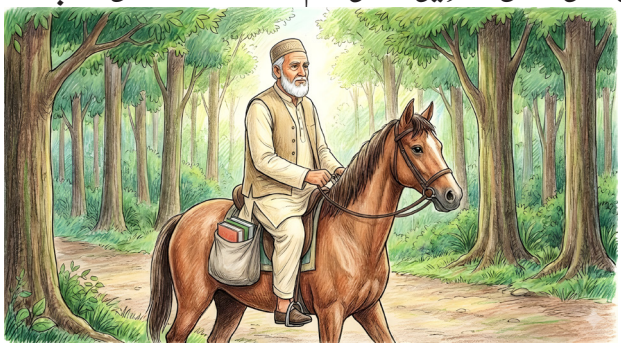


1۔ پہلی تصویر میں طلبہ کیا کر رہے ہیں؟
2۔ استاد کیا کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں؟
3۔ طلبہ کو انعامات کیوں دیے جا رہے ہوں گے؟
4۔ آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟

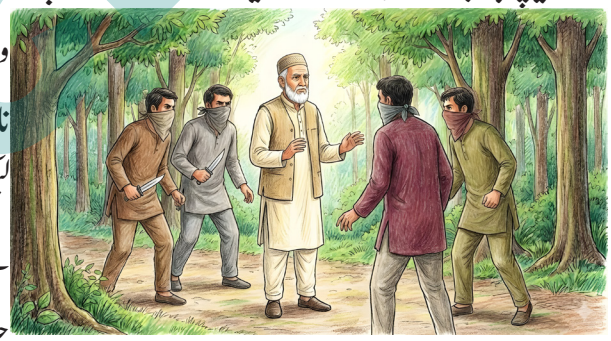
APSCERT

علم کی لگن

پرانے زمانے میں علم حاصل کرنے کے لیے وہ سہولتیں نہیں تھیں جو آج میسر ہیں۔ لیکن تمام مشکلات اور تکلیفوں کے باوجود علم کے متوالوں کو علم کا شوق تھا اور وہ صبر کے ساتھ علم حاصل کرنے کی کوشش میں مصروف رہتے تھے۔ وہ علم کے لیے دور دراز کا سفر اختیار کرتے اور علم کے راستے میں آنے والے خطروں کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔



جب مختلف جنگوں کی وجہ سے شہر شیراز برباد ہو گیا تو شیخ سعدی شیرازی نے وہاں سے سفر کی ٹھانی۔ اپنا تمام مال و اسباب فروخت کیا اور صرف کتابیں اپنے ساتھ لے کر اللہ کے بھروسے چل کھڑے ہوئے۔ ابھی قافلے کے ساتھ تھوڑا ہی سفر کیا تھا کہ بیمار ہو گئے۔ مجبوراً ایک گاؤں میں رُک جانا پڑا۔ گاؤں والوں نے ان کی بڑی خدمت کی۔ گیارہ روز کے بعد صحت یاب ہوئے تو گاؤں والوں نے کچھ دن اور رک جانے پر اصرار کیا لیکن انھیں تو علم حاصل کرنے کا شوق کھینچے چلا جاتا تھا۔ لہٰذا ان کا شکریہ ادا کر کے آگے چل پڑے۔ اُن دنوں حالات بہت خراب تھے۔ شیراز کے علاقے سے گزرنے والے قافلے لوٹ لیے جاتے تھے اور اکیلے مسافر کا منزل پر پہنچ جانا تو ناممکن تھا۔ ابھی تین چار میل ہی گئے تھے کہ لٹیروں سے سامنا ہو گیا۔ لیکن شیخ سعدی کے پاس تو تھوڑے سے درہم اور کتابیں تھیں۔ انھوں نے ان لٹیروں سے کہا "میں طالبِ علم ہوں اور علم حاصل کرنے کے لیے جا رہا ہوں۔ یہ بوجھ جو تم کو نظر آ رہا ہے کتابوں کا ہے۔ البتہ کچھ نقدی بھی میرے پاس ہے جو آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کر سکتا ہوں لیکن اتنا سُن لو کہ اِس سرمائے سے میرا ارادہ علم حاصل کرنے کا ہے۔



میری درخواست ہے کہ آپ لوگ بھی اِس رقم کو اپنے بچوں کی تعلیم پر خرچ کریں" اتنا کہہ کر تمام درہم اُن کے آگے رکھ دیے۔



شیخ سعدی کی باتوں کا اُن لٹیروں پر اتنا اثر ہوا کہ ان کی نگاہیں جھک گئیں۔ انھوں نے توبہ کی، اقرار کیا کہ بری صحبت نے انھیں بگاڑ دیا تھا۔ اپنے ہی گھروں کا مال اور دولت لٹا کر روزگار کی فکر میں لٹیرے بن گئے تھے۔

PSCERT

الفاظ-معنی

متوالا	=	دھُن میں لگا ہوا	مصروف	=	مشغول
خاطر میں نہ لانا	=	پرواہ نہ کرنا	شیرازی	=	شہر شیراز کا رہنے والا
صحت یاب	=	تن درست	سرمایہ	=	مال، دولت
شیدائی	=	بہت زیادہ چاہنے والا	لٹیرے	=	لوٹ لینے والے، ڈاکو

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

1۔ شیخ سعدیؒ نے لٹیروں سے کیا کہا؟

2۔ علم کے متوالوں کو کس چیز کا شوق ہوتا ہے؟

3۔ شیخ سعدیؒ کی باتوں کا لٹیروں پر کیا اثر ہوا؟

4۔ شیخ سعدیؒ کیا لے کر اللہ کے بھروسے چل پڑے؟

5۔ کس علاقے سے گزرنے والے قافلے لوٹ لیے جاتے تھے؟

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

(الف) سبق کی مدد سے مناسب جواب کا انتخاب کیجیے۔ قوسین میں لکھیے۔

(1) پرانے زمانے میں علم حاصل کرنے کے لیے کیا میسر نہیں تھیں؟ ( )

(A) سہولتیں (B) رقابتیں (C) عداوتیں (D) سعادتیں

(2) شیخ سعدیؒ راستے میں کیا ہو گئے؟ ( )

(A) مالدار (B) بیمار (C) دنیادار (D) سردار

(3) شیخ سعدیؒ کے بیمار ہونے پر گاؤں والوں نے کیا کیا؟ ( )

(A) مصیبت (B) قدرت (C) خدمت

(4) انھیں کیا حاصل کرنے کا شوق کھینچے چلا جاتا تھا؟ ( )

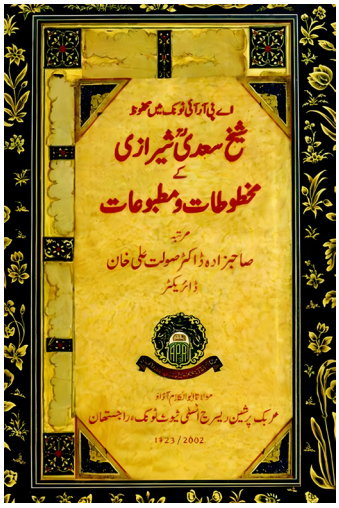
(A) علم (B) دولت (C) غذا (D) شہرت

(5) کن کی نگائیں جھک گئیں؟ ( )

(A) لٹیروں کی (B) شیخ سعدیؒ کی (C) گاؤں والوں کی (D) شہر والوں کی

AP SCERT

(ب) کتاب کا سرِ ورق دیا گیا ہے پڑھیے اور سوالات کے جواب لکھیے۔



1۔ کتاب کا نام کیا ہے؟

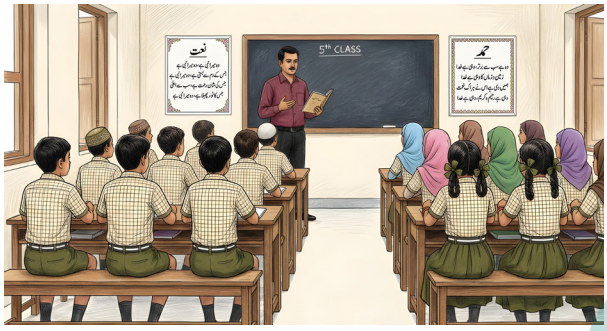
2۔ اس کتاب کے مصنف کون ہیں؟

3۔ یہ کتاب کس سال مرتب کی گئی؟

4۔ یہ کتاب کس پریس میں چھپی؟

5۔ اِس کتاب میں کن کی سوانح عمری ہے؟

(ج) درجِ ذیل عبارت پڑھیے اور سوالات کے جواب لکھیے۔



علم سب سے بڑی دولت ہے اور جہالت سب سے بڑا افلاس۔ علم کے بغیر آدمی کا ایمان اور یقین پختہ نہیں ہوتا۔ جس کے نتیجہ میں وہ عمل کی دولت سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ تبھی تو علم کی طلب ہر انسان کے لیے ضروری قرار دی گئی ہے۔ جنھیں اپنے ایمان و عمل کی فکر ہوتی ہے وہ اِس دولت کے حصول کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں خواہ اِس راہ میں انھیں کتنی ہی صعوبتیں پیش آئیں۔

(1) سب سے بڑی دولت کیا ہے؟

_____

(2) سب سے بڑا افلاس کیا ہے؟

_____

(3) علم کے بغیر آدمی میں کیا کیا پختہ نہیں ہوتا؟

_____

(4) کون حصولِ علم کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں؟

_____

(5) علم کی طلب کس کے لیے ضروری قرار دی گئی ہے؟

_____

(د) مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے اور سوالات تیار کیجیے۔

ہارون رشید مسلمانوں کا بہت بڑا بادشاہ گزرا ہے۔ شہر بغداد اس کا پایہ تخت تھا۔ ایک بار وہ مدینہ منورہ کی زیارت کے لیے گیا۔ اس کے دونوں صاحب زادے مامون اور امین بھی ساتھ تھے۔

مدینہ منورہ میں اِس وقت ایک بہت مشہور مدرسہ تھا۔ یہ مدرسہ مسجدِ نبوی میں تھا۔ امام مالکؒ اس میں تعلیم دیتے تھے۔ آپ بہت مشہور عالم اور زبردست بزرگ تھے۔ حدیث کا بڑا اچھا درس دیتے تھے۔ دور دور سے طلبہ وہاں دین کا علم حاصل کرنے کے لیے آتے اور ان کی صحبت سے فیض یاب ہوتے تھے۔ ہارون رشید نے بھی اِس مدرسے کی شہرت سنی۔ وہ خود علم دوست آدمی تھا، اِس نے اپنے دونوں بیٹوں کو امام مالکؒ کی خدمت میں بھیج دیا۔ ایک عرصہ تک دونوں اس درس گاہ میں دوسرے طلبہ کے ساتھ تعلیم حاصل کرتے رہے۔

AP SCERT

سوالات:

(1) _____

(2) _____

(3) _____

(4) _____

(5) _____



لفظیات



(الف) درجِ ذیل الفاظ سبق میں موجود ہیں۔ پڑھیے اور سمجھ کر جملوں میں استعمال کیجیے۔

(1) صبر = _____

(2) فروخت = _____

(3) اصرار = _____

(4) اِقرار = _____

(5) صحبت = _____

(ب) درجِ ذیل جدول میں سبق کی مناسبت سے الفاظ دیے گئے ہیں۔ انھیں پہچان کر لکھیے۔

مثلاً: سفر

ٹ	س	ف	ر	و	ح
ن	خ	د	م	ت	پ
م	ر	ش	و	ق	ہ
م	س	ا	ف	ر	ک
گ	م	ح	ن	ت	ٹ
ف	ت	ع	ل	ی	م

_____

_____

_____

_____

_____

(ج) جدول کی مدد سے جملے بنائیے۔

مجھے	علم	سے	محبت ہے
	بری صحبت		نفرت ہے
	غیروں		دلچسپی نہیں ہے
	فضول کاموں		لگاؤ ہے
			دشمنی نہیں ہے

APSCERT

مثال: مجھے علم سے محبت ہے۔

(1) .....

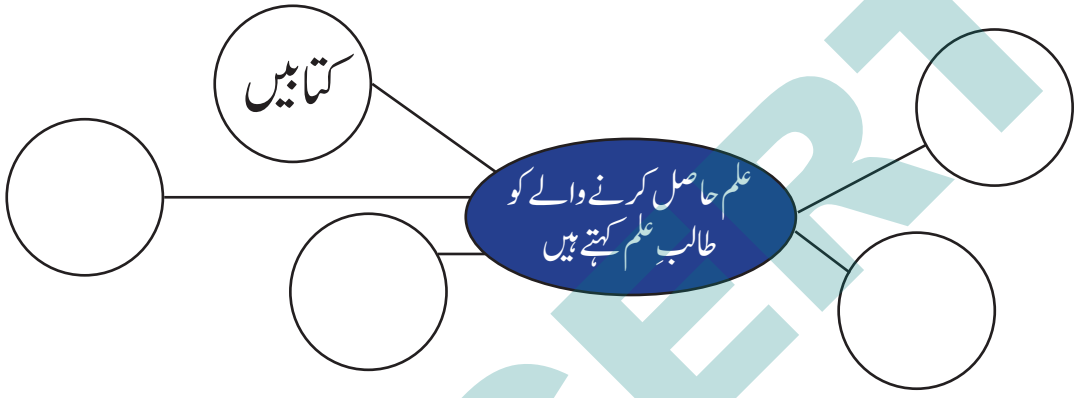
(2) .....

(3) .....

(4) .....

(د) علم حاصل کرنے کے لیے کن کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟ لکھیے۔

مثال: کتابیں



از خود لکھنا

1) دنیا کی سب سے بڑی دولت کیا ہے؟

2) علم کے متوالوں کو کس چیز کا شوق ہوتا ہے؟

3) آپ علم کیوں حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

4) علم حاصل کرنا کیوں ضروری قرار دیا گیا؟

5) پرانے زمانے میں علم حاصل کرنے کے لیے لوگ کس طرح سفر کرتے تھے؟

6) ''علم'' مضمون پر چند جملے اپنے الفاظ میں لکھیے؟

تخلیقی اظہار

(الف) علم کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

خالی جگہ کو پر کیجیے۔ (علم - عالم - علوم)

1۔ ____ حاصل کرنا فرض ہے۔

2۔ علم حاصل کرنے والے کو ____ کہتے ہیں۔

3۔ قرآن میں سارے ____ ہیں۔

AP SCERT

(الف) امتحانات میں کامیابی پر دوست سے مکالمہ لکھیے۔

پہلا دوست: اسلام علیکم — دوسرا دوست: _____

پہلا دوست: بہت مبارک — دوسرا دوست: _____

پہلا دوست: سالانہ امتحانات میں کامیابی مبارک ہو — دوسرا دوست: _____

منصوبہ کام

(الف) بچو! آپ کے محلّے میں موجود تعلیم یافتہ لوگوں سے ملیے۔ ان کے نام، پیشہ اور تعلیمی اہلیت کا اندراج کیجیے۔

سلسلہ نمبر	نام	پیشہ	تعلیمی اہلیت
مثال	شیخ عبداللہ	تدریس	بی۔اے، بی۔ایڈ
1			
2			
3			
4			
5			
6			
7			

زبان شناسی

ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

آپ نے شیراز کے علما سے تعلیم حاصل کی۔

انھوں نے تمام درہم لٹیروں کے آگے رکھ دیا۔

وہ روزگار کی فکر میں لٹیرے بن گئے۔

خط کشیدہ الفاظ "حاصل کی"، "رکھ دیا" اور "بن گئے" گزرے ہوئے وقت میں کیے گئے کام کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ان کو فعل ماضی کہتے ہیں۔

گزرے ہوئے زمانے میں کیے گئے کام کو "فعل ماضی" کہتے ہیں

AP SCERT

مندرجہ ذیل سوالات کے مناسب جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1) گزرے ہوئے زمانے میں کیے گئے کام کو کیا کہتے ہیں۔ ( )

(a) فعلِ حال (b) فاعلِ ماضی (c) فعلِ مستقبل (d) موجودہ

2) ذیل کے جملوں میں فعلِ ماضی کے جملے کی نشاندہی کیجیے۔ ( )

(a) انور ڈاکٹر بن گئے (b) راشد بھاگ رہا ہے

(c) محمود کل آئیں گے (d) احمد پڑھ رہے ہیں



یہ بھی جانیے



شیخ سعدیؒ پر مضمون

شیخ سعدی شیرازیؒ فارسی ادب کے ایک عظیم شاعر، نثر نگار اور مفکر تھے۔ ان کا پورا نام ابو محمد مشرف الدین بن مصلح الدین سعدی یرازیؒ تھا۔ وہ تقریباً ایران کے شہر ۱۲۰۰ عیسوی، شیراز میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے وطن میں حاصل کی، پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے بغداد کے مدرسہ نظامیہ میں داخل ہوئے، جو اس وقت علم و ادب کا مرکز تھا۔ وہاں انہوں نے فقہ، منطق، حدیث، تفسیر اور ادب میں مہارت حاصل کی۔

شیخ سعدیؒ نے جوانی میں مختلف ملکوں کا سفر کیا۔ انہوں نے عرب، ہند، ترکی، شام اور دیگر علاقوں کا سفر کیا۔ ان سفرناموں کے تجربات اور مشاہدات نے ان کی شخصیت کو نکھارا اور ان کی تصنیفات کا اہم حصہ بنے۔

ان کی دو مشہور کتابیں گلستان اور بوستان ہیں۔

- بوستان نثری نظم (شعر) میں لکھی گئی ہے جس میں اخلاقی اور انسانی اصولوں پر زور دیا گیا ہے۔
- گلستان نثر میں ہے جس میں حکایات کے ذریعے نصیحتیں، اخلاقی سبق اور زندگی کے تلخ و شیریں حقائق بیان کیے گئے ہیں۔

شیخ سعدیؒ کی تحریروں سے انسان دوستی، عدل، محبت، اور اخلاق کا درس ملتا ہے۔ ان کے اشعار سادگی، روانی اور حقیقت پسندی سے بھرپور ہیں۔ ان کا مشہور قول ہے:

"بنی آدم اعضای یک پیکرند"

یعنی "تمام انسان ایک جسم کے اعضاء کی مانند ہیں" — یہ قول دنیا بھر میں انسانی ہمدردی کا پیغام بن چکا ہے۔

شیخ سعدیؒ کی تعلیمات آج بھی زندہ ہیں اور ان کے اقوال علم و اخلاق کا خزانہ سمجھے جاتے ہیں۔ وہ 1292 عیسوی کے قریب وفات پا گئے، مگر ان کا علم اور حکمت ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

نتیجہ:

شیخ سعدیؒ کا شمار اُن عظیم لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی فکر، قلم اور کردار سے انسانیت کو روشنی دی۔ ان کا کلام زمانے کے ہر دور میں رہنمائی کا ذریعہ رہے گا۔

APSCERT

اس ماہ کی نظم

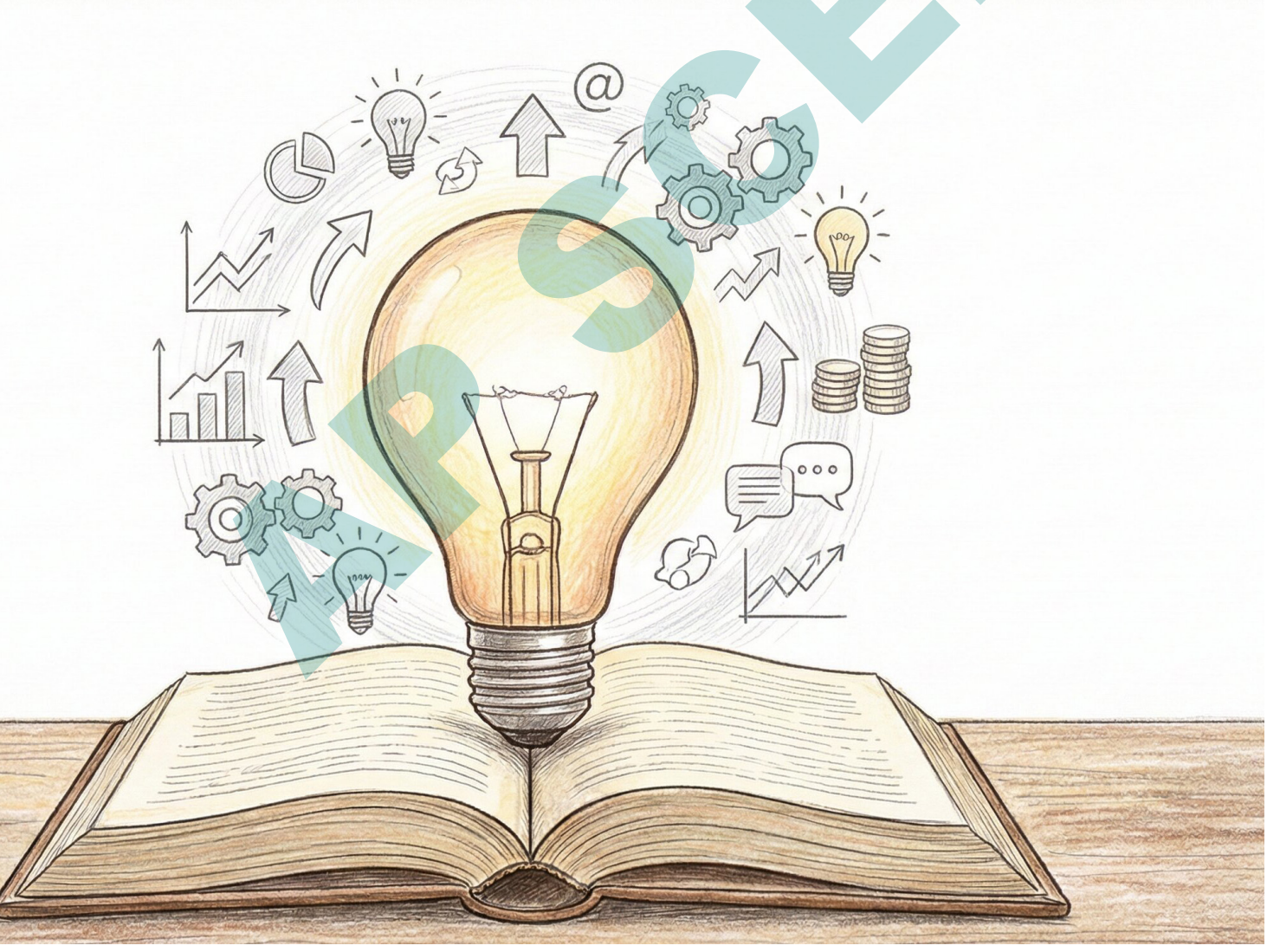
بچّو تعلیم نام ہے میرا خوبصورت نظام ہے میرا

آج میری بڑی ضرورت ہے مجھ سے ہر آدمی کی عزت ہے

میری ہر بات ہے قرینے کی میں دکھاتی ہوں راہ جینے کی

میرے دم سے ہیں صنعتیں ساری ہر طرف فیض ہے مرا جاری

بند رہتی ہوں میں کتابوں میں تم مجھے پاؤ گے نصابوں میں



APSCERT

اس ماہ کی کہانی

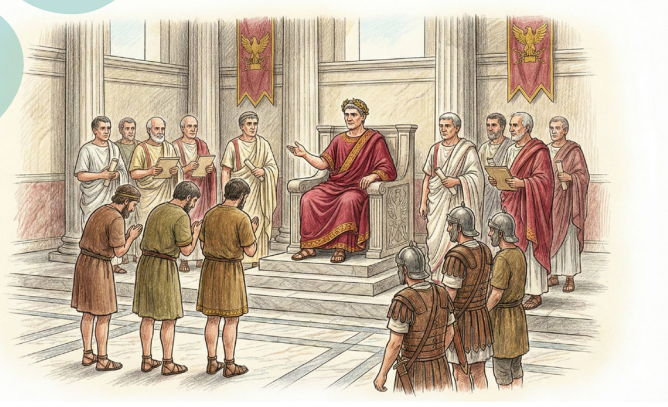
علم کی طاقت



آج سے کوئی ڈھائی ہزار برس پہلے یونان میں ایک بہت بڑا عالم گزرا ہے۔ اس کا نام افلاطون تھا۔ اِن کے سیکڑوں شاگرد تھے۔ ایک دِن شہر کے سب سے بڑے رئیس نے افلاطون سے درخواست کی کہ وہ اس کے بیٹے کو پڑھادیا کرے۔

افلاطون راضی ہوگیا۔ رئیس کی ہدایت کے مطابق پڑھائی کے دوران کمرہ بند رکھا جاتا تھا۔ اس وقت کسی کو بھی اندر جانے کی اجازت نہیں تھی۔ رئیس کے بیٹے کا ایک غلام تھا جو اسی کا ہم عمر تھا۔ اسے پڑھنے کا شوق تھا مگر وہ پڑھ نہیں سکتا تھا، کیوں کہ اِس زمانے میں غلاموں کو پڑھنے کی اجازت نہیں تھی۔ جب رئیس کا بیٹا کمرے کے اندر پڑھ رہا ہوتا تو غلام لڑکا باہر دروازے کے پاس بیٹھا رہتا۔

اسے افلاطون کی باتیں بڑی اچھی لگتی تھیں۔ وہ بند دورازے سے کان لگا کر افلاطون کی باتیں نہایت شوق اور لگن سے سنا کرتا تھا۔ رئیس زادے کو پڑھتے ہوئے جب ایک سال پورا ہوگیا تو امتحان لینے کے لیے اس زمانے کے قاعدے کے مطابق عالموں کی ایک مجلس بلائی گئی۔ افلاطون کے کئی شاگرد بھی وہاں موجود تھے۔ رئیس زادے کو ایک اونچے منبر پر بٹھایا گیا۔ پھر اسے ایک عنوان پر تقریر کرنے کے لیے کہا گیا۔



ایک تو رئیس زادے نے امتحان کی تیاری ٹھیک سے نہیں کی تھی۔ دوسرے اس پر مجلس کا رعب کچھ ایسا طاری ہوا کہ وہ ایک لفظ بھی نہ بول سکا۔ وہ طبیعت کی خرابی کا بہانہ کرکے منبر سے نیچے اُتر آیا۔ افلاطون کو بڑی پشیمانی ہوئی۔ اِن نے اپنے دوسرے شاگردوں کو آواز دی "تم میں سے کوئی اِن عنوان پر بولنے کے لیے تیار ہے؟" مگر کوئی تیار نہیں ہوا۔ اِی وقت دروازے سے لگ کر بیٹھے ہوئے غلام لڑکے نے نہایت ادب سے کہا "حضور! اگر اجازت ہو تو میں اِس موضوع پر کچھ بولنے کی کوشش کروں"۔

ایک معمولی غلام کی یہ بات سن کر سب کو بڑی حیرت ہوئی۔ افلاطون نے اسے بولنے کی اجازت دے دی۔ لڑکے نے اس عنوان پر ایسی عمدہ تقریر کی کہ لوگ عش عش کر اٹھے۔ اِن واقعے سے خوش ہوکر رئیس نے اس لڑکے کو آزاد کردیا۔ افلاطون نے اسے اپنا شاگرد بنالیا۔ یہ معمولی غلام لڑکا بڑا ہوکر ارسطو کے نام سے مشہور ہوا اور سکندر اعظم کا استاد بنا۔

APSCERT

میں نے کیا سیکھا؟

1۔ علم کی جمع کیا ہے؟ جواب:_____

2۔ مشکل لفظ کی جمع کیا ہے؟ جواب:_____

3۔ آپ علم حاصل کرنے کہاں جاتے ہیں؟

جواب:_____

4۔ کس کی وجہ سے شہر شیراز برباد ہوگیا؟

جواب:_____

_____

5۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) _____نے شہر شیراز کا سفر کیا۔

(ii) _____والوں نے ان کی بڑی خدمت کی۔

(iii) آپ_____دن رک گئے۔

6۔ الفاظ کے معنی لکھیے۔

صحت یاب=_____ سرمایہ =_____ مصروف =_____

7۔ عبارت پڑھیے۔ سوالات کے جوابات دیجیے۔

"میں طالبِ علم ہوں اور علم حاصل کرنے کے لیے جارہا ہوں۔ یہ بوجھ جو تم کو نظر آرہا ہے کتابوں کا ہے۔ البتہ کچھ نقدی بھی میرے پاس ہے۔"

(i) اس عبارت میں "میں" سے مراد کون ہے؟ جواب:_____

(ii) علم حاصل کرنے کے لیے کون جارہے تھے؟ جواب:_____

(iii) مسافر نے کس سے درخواست کی؟ جواب:_____

8۔ دیے گئے جملہ میں سے خط کشیدہ لفظ کی ضد لکھتے ہوئے جملہ لکھیے۔

بُری صحبت نے انہیں بگاڑ دیا تھا۔

_____صحبت نے انہیں_____دیا تھا۔

9۔ بے ترتیب جملہ کو ترتیب سے لکھیے۔

سفر زمانہ میں پرانے لوگ علم کے لیے حاصل کرتے تھے

جواب:_____

10۔ آپ چند بزرگوں کے نام معلوم کر کے لکھیے۔

جواب:_____

AP SCERT

11۔ جملے لکھیے :

شیخ سعدیؒ _____ سفر _____

شہر شیراز _____ گاؤں _____

علم کا شوق _____ لٹیرے _____

درہم اور کتابیں _____

12۔ آپ کے مدرسہ یا گھر میں کہانی کی کتابوں کے نام اور لکھنے والوں کے نام جدول میں لکھیے۔

سلسلہ نمبر	کہانی کا نام	لکھنے والے کا نام
1	_____	_____
2	_____	_____
3	_____	_____
4	_____	_____
5	_____	_____

13۔ تصویر دیکھ کر جملے لکھیے۔



_____

_____

_____

_____

_____

APSCERT

5۔ گنگا

اکتسابی نتائج :

- طلبا نظم "گنگا" کو صحیح تلفظ اور تغیر لحن کے ساتھ پڑھ سکیں گے ۔(CG1)
- نظم کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھ سکیں گے۔(CG1)
- نامعلوم عبارت پڑھ کر سمجھیں گے اور سوالات کے جواب لکھ سکیں گے سوالات بھی تیار کر سکیں گے۔(CG2)
- لفظیات کے ذریعے الفاظ کے معنی جان کر جوڑملانے اور الفاظ کے ذریعے جملے بنانے کے قابل ہو جائیں گے۔(CG4)
- نظم کی مناسبت سے معنی سمجھ سکیں گے لغت کے ذریعے الفاظ کے معنی جان کر استعمال کر سکیں گے۔(CG3)
- فعل حال کے متعلق جانیں گے۔(CG3)

تصویر دیکھیے۔ گفتگو کیجیے



1۔ تصویر میں کس منظر کو پیش کیا گیا ہے؟
2۔ ندی کہاں کہاں سے گزر رہی ہے؟
3۔ چند ندیوں کے نام بتائیے؟ ان کے بارے میں بولیے۔

شاعر کا تعارف



پیدائش :14 / جنوری1900ء وفات:21 / دسمبر1982ء

ابو الاثر حفیظ جالندھری پنجاب میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن ہی سے شعر کہنے لگے تھے۔ ان کی سب سے مشہور نظم "شاہ نامۂ اسلام" ہے جس میں اسلامی تاریخ کو بہت تفصیل سے منظوم کیا گیا ہے۔ حفیظ جالندھری نے مختلف موضوعات پر نظمیں اور گیت بھی لکھے ہیں۔ ان کی شاعری کے مجموعے 'نغمۂ زار" اور "سوز و ساز" مشہور ہیں۔ ان کا انتقال لاہور میں ہوا۔

گنگا



اے شاندار گنگا اے پُر بہار گنگا
گنگوتری سے نکلی کیسی اُچھل اُچھل کر
اور پربتوں سے اُتری پہلو بدل بدل کر
پتھر بہائے تو نے جو راستے میں آئے
کودی بُلندیوں سے، جلوے عجب دکھائے
اک راہ میں بنائے، سو آبشار گنگا
اے شاندار گنگا اے پُر بہار گنگا



جنگل پہاڑ چھوڑے، میداں بسائے تو نے
اب اور ہی طرح کے نقشے جمائے تو نے
گنگا بہائی ایسی کھیتوں کو بھر دیا ہے
پودوں کو جان دی ہے، پھولوں کو زر دیا ہے
سیراب کردیا ہے، ہر لالہ زار گنگا
اے شاندار گنگا اے پُر بہار گنگا



راتوں کو چاند تارے، لہروں میں جھومتے ہیں
پھولوں بھرے کنارے، پیروں کو چومتے ہیں
سورج بکھیرتا ہے کرنوں کے ہار تجھ پر
اور کرتی ہیں ہوائیں، نقش و نگار تجھ پر
سب ہیں نثار تجھ پر، سب ہیں نثار گنگا
اے شاندار گنگا اے پُر بہار گنگا

© NCERT

خلاصہ

شاعر گنگا ندی سے مخاطب ہو کر اس کی تعریف بیان کر رہا ہے کہ اے گنگا تو بڑی شاندار اور پُر بہار ہے۔ گنگوتری کے مقام سے نکلتی ہے۔ پربتوں سے پہلو بدلتی ہوئی، راستے کے پتھروں کو بہاتی ہوئی، بلندیوں سے کودتی ہوئی، اپنی راہ میں سو آبشار بنا رہی ہے۔

اے گنگا! تو جنگل اور پہاڑ سے ہو کر میدان میں آ بسی ہے تو کھیت پانی سے بھر گئے، پودوں میں جان آ گئی اور چمن سرسبز و شاداب ہو گئے۔ رات کے وقت تیری لہروں میں چمکتے چاند تارے جھومتے ہیں اور پھولوں سے بھرے تیرے کنارے پیروں کو چومتے نظر آتے ہیں۔ سورج تجھ پر اپنی کرنیں بکھیر رہا ہے۔ ہوائیں نقش و نگار بنا رہی ہے۔ اس خوب صورت منظر کو دیکھنے والے سب تجھ پر نثار ہیں۔

الفاظ-معنی

گنگوتری = ہمالیہ کا وہ مقام جہاں سے گنگا نکلتی ہے

پہلو بدلنا = دریا کا لہرا لہرا کر بہنا

سیراب کرنا = سینچنا، پانی پہنچانا، فائدہ پہنچانا

نقش و نگار کرنا = سنوارنا

پھولوں کو زر دیا ہے = پھولوں کو رنگین بنا دیا

پربت = پہاڑ

گنگا بہانا = سخاوت کرنا

لالہ زار = چمن

نثار ہونا = قربان ہونا

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

(الف) درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

(1) اس نظم کو ترنم کے ساتھ پڑھیے۔

(2) گنگا ندی سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(3) نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

(4) نظم کا کون سا بند آپ کو پسند آیا اور کیوں؟

(5) ندی پر کوئی نظم یاد ہو تو سنائیے۔

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

(الف) نظم پڑھیے، ہم آہنگ الفاظ کی نشاندہی کیجیے اور لکھیے۔

_____ _____ _____

_____ _____ _____

AP SCERT

(ب) نظم میں دیے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کرتے ہوئے نظم کے مصرعے مکمل کیجیے۔

1۔ گنگوتری سے نکلی کیسی _____ کر

2۔ پتھر _____ تو نے جو راستے میں آئے

3۔ اک راہ میں بنائے سو _____ گنگا

4۔ پودوں کو جان دی ہے پھولوں کو _____ دیا

5۔ سب ہیں _____ تجھ پر، سب ہیں نثار گنگا

(ج) ایک جملے میں جواب لکھیے۔

1۔ گنگوتری کسے کہتے ہیں؟

2۔ گنگا پربتوں سے کیسے اترتی ہے؟

3۔ کرنوں کے ہار کون بکھیرتا ہے؟

4۔ 'پودوں کو جان دی ہے' سے کیا مراد ہے؟

5۔ گنگا کی لہروں میں کون جھومتے ہیں؟

(د) ذیل کی گفتگو پڑھیے۔ سوالات کے جواب لکھیے۔

استاد : فیّاض! ذرا یہ بتائیے کہ آپ کو کون سی کتاب انعام میں ملی ہے۔

فیّاض : جناب، مجھے نام تو یاد نہیں ہے۔ ابّا جان کہہ رہے تھے کہ اس میں الفاظ کے معنی دیے ہوئے ہیں۔

استاد : آپ جانتے ہیں! ایسی کتاب کو کیا کہتے ہیں؟

فیّاض : جی نہیں! جناب۔

استاد : اچھا! آپ میں سے کوئی بتا سکتا ہے کہ ایسی کتاب کو کیا کہتے ہیں؟

(سب بچّے خاموش رہتے ہیں)

استاد : ایسی کتاب کو "لُغت" کہتے ہیں۔

1۔ مندرجہ بالا گفتگو کس کے درمیان ہو رہی ہے؟

ج۔ _____

2۔ انعام کس کو ملا؟

ج۔ _____

3۔ ابّا جان نے کتاب کے بارے میں کیا کہا؟

ج۔ _____

4۔ استاد کے سوال کا جواب کس نے دیا؟

ج۔ _____

5۔ "لُغت" میں کیا ہوتا ہے؟

ج۔ _____

AP SCERT

و) مندرجہ ذیل اشعار پڑھیے اور صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

راتوں کو چاند تارے، لہروں میں جھومتے ہیں
پھولوں بھرے کنارے پیروں کو چومتے ہیں
سورج بکھیرتا ہے کرنوں کے ہاتھ تجھ پر
اور کرتی ہیں ہوائیں نقش و نگار تجھ پر

1. راتوں کو چاند تارے کہاں جھومتے ہیں؟ ( )
(a) لہروں (b) ویرانوں (c) جھولوں (d) باغوں

2۔ پیروں کو کون چومتے ہیں؟ ( )
(a) بچے (b) بوڑھے (c) پھولوں بھرے کنارے (d) رات و دن

3۔ کرنوں کے ہار کون بکھیرتا ہے؟ ( )
(a) چاند (b) سورج (c) ہار (d) چومتے

4۔ نقش و نگار کون کرتی ہیں؟ ( )
(a) چاند (b) سورج (c) جھولے (d) ہار

لفظیات

(الف) ذیل کے الفاظ کو ان کے معنی سے جوڑ ملایئے

1۔	لالہ زار	( )	(i)	سخاوت کرنا
2۔	پربت	( )	(ii)	جہاں سے گنگا نکلتی ہے
3۔	گنگا بہانا	( )	(iii)	سینچنا
4۔	گنگوتری	( )	(iv)	چمن
5۔	سیراب کرنا	( )	(v)	پہاڑ

(ب) ذیل کے الفاظ پڑھیے، الفاظ سے جملے بنایئے۔

1۔ چمک : _____

2۔ پربت : _____

3۔ جان : _____

4۔ شاندار : _____

5۔ سورج : _____

APSCERT

(ج) درج ذیل عبارت پڑھیے۔ دیے گئے مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

(قلت، آلودہ، نعمت، ذمہ داری، ناپسند، ناممکن)

پانی خدائے تعالیٰ کی ایک بہت بڑی _____ ہے۔ پانی کے بغیر انسان اور جاندار کا زندہ رہنا _____ ہے۔ پانی کو آلودہ نہ کریں۔ پانی کو _____ ہونے سے بچانے کے لیے پاک پانی کو گندے پانی سے ملنے نہ دیں۔ پانی کے برتنوں کو اچھی طرح ڈھک کر رکھیں۔ پینے کے پانی کو بے کار نہ بہائیں۔ پانی کو ضائع نہ کریں۔ پانی کو فضول خرچ کرنے سے پانی کی _____ پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کو بھی فضول خرچی _____ ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ پانی کی حفاظت کریں اور پانی کو بچائیں۔ پانی کو بچانا ہماری _____ ہے۔




از خود لکھنا

1) گنگا کو پر بہار ندی کیوں کہا گیا ہے؟ چند پر بہار ندیوں کے نام لکھیے؟
2) گنگا کہاں سے نکلتی ہے؟
3) راتوں کو چاند تارے کہاں جھومتے ہیں؟
4) ندیوں سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟ تفصیل سے لکھیے۔
5) گنگا ندی کے بارے میں چند جملے لکھیے۔
6) رات میں گنگا کا منظر کیسا نظر آتا ہے؟




تخلیقی اظہار

☆ ندی کی تصویر بنائیے۔ رنگ بھریے۔ چند جملے لکھیے۔




توصیف

☆ آپ کے ساتھی طلبہ میں سے ندی کی بہترین تصویر کشی کرنے والے کی تعریف میں چند جملے اپنے روزنامچے میں لکھیے اور کمرۂ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔




زبان شناسی

نیچے دیے گئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

راتوں میں چاند تارے لہروں میں جھومتے ہیں۔

سورج کرنیں بکھیر رہا ہے۔

اسلم اسکول جاتا ہے۔

خط کشیدہ الفاظ "جھومتے ہیں"، "بکھیر رہا ہے" اور "جاتا ہے" موجودہ زمانے میں ہونے والے کام کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ان کو فعل حال کہتے ہیں۔

موجودہ زمانے میں ہونے والے کام کو "فعل حال" کہتے ہیں۔

AP SCERT

(الف) ذیل کے جملوں میں فعل حال کو خط کشید کیجیے۔

1۔ شاعر گنگا کی تعریف بیان کر رہا ہے۔

2۔ یہ گنگوتری کے مقام سے نکلتی ہے۔

3۔ اس خوب صورت منظر کو دیکھنے والے سب تجھ پر نثار ہیں۔

4۔ اے گنگا تو جنگل اور پہاڑوں سے نکل کر آ۔

5۔ کھیت لہرا رہے ہیں۔

(ب) اپنے اسکول اور کمرۂ جماعت میں مختلف کارروائیوں کا مشاہدہ کیجیے اور فعل حال کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے لکھیے۔

1 _____

2 _____

3 _____

4 _____

5 _____

(ج) مندرجہ ذیل میں فعل حال لفظ کا انتخاب کیجیے۔

1) لڑکے کھیل رہے ہیں۔ ( )

(a) لڑکے (b) کھیل رہے ہیں (c) لڑکیاں (d) فعل

2) شوکت علی دوڑتا ہے۔ ( )

(a) شوکت (b) علی (c) دوڑتا ہے (d) فاعل

منصوبہ کام

(الف) آندھرا پردیش میں بہنے والی ندیوں پر بنائے گئے ڈیم کی فہرست بنائیے۔

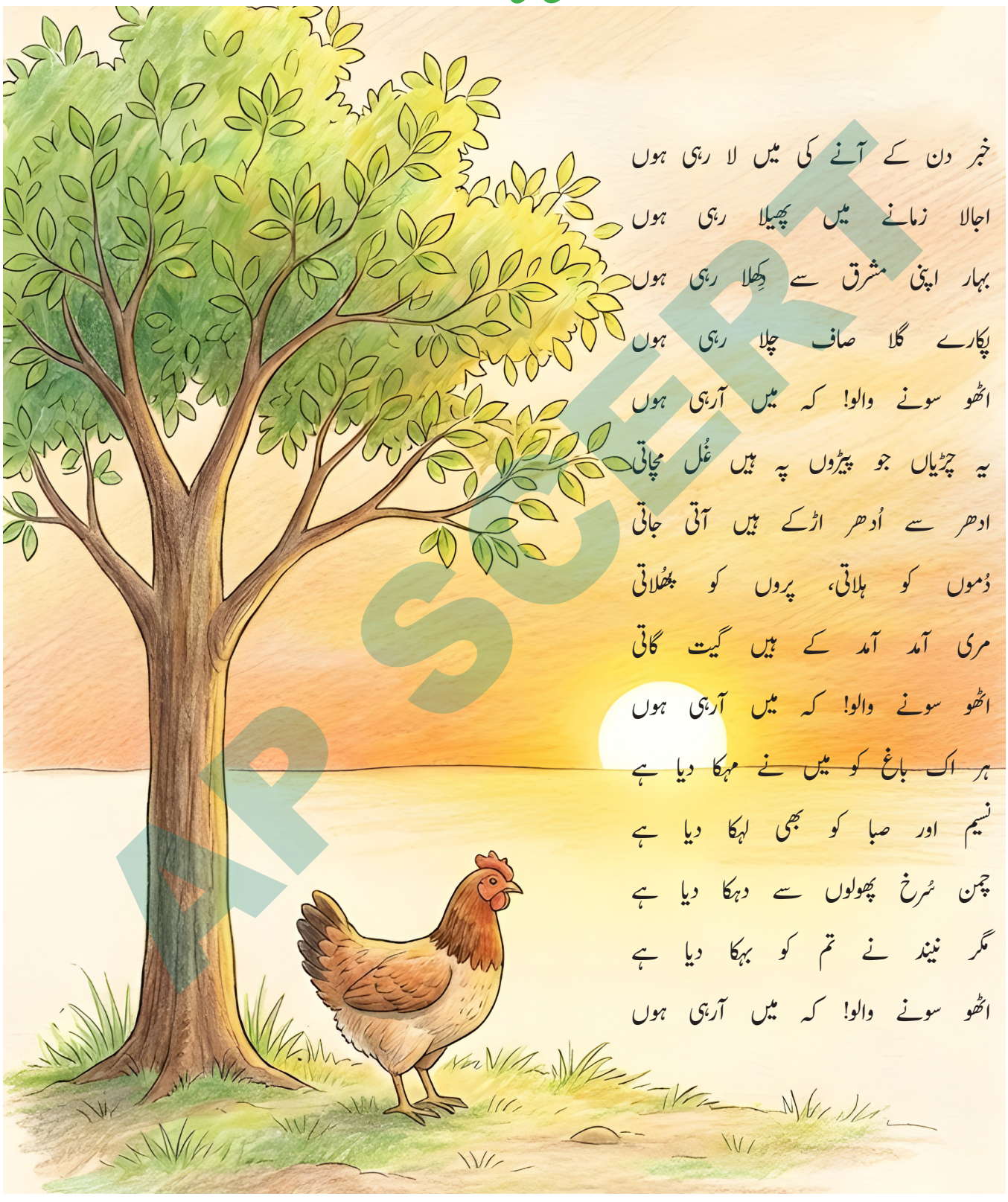
یہ بھی جانیے

گوداوری ندی جنوبی ہندوستان کی ایک اہم دریا ہے جو "دکھنی گنگا" کہلاتی ہے۔ مہاراشٹرا سے نکل کر آندھرا پردیش میں خلیج بنگال میں گرتی ہے، جس کے کنارے بھدراچلم جیسے مقدس مقامات اور کئی شہر آباد ہیں اور اسے قومی آبی گزرگاہ-4 (چار) کا درجہ دیا گیا ہے جب کہ اس پر پولاورم پراجیکٹ جیسے اہم منصوبے بھی زیر تکمیل ہیں۔

AP SCERT

اس ماہ کی نظم

صبح کی آمد



خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں
اجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
بہار اپنی مشرق سے دِکھلا رہی ہوں
پکارے گلا صاف چلا رہی ہوں
اٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غُل مچاتی
ادھر سے اُدھر اڑکے ہیں آتی جاتی
دُموں کو ہلاتی، پروں کو بھُلاتی
مری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی
اٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

ہر اک باغ کو میں نے مہکا دیا ہے
نسیم اور صبا کو بھی لہکا دیا ہے
چمن سُرخ پھولوں سے دہکا دیا ہے
مگر نیند نے تم کو بہکا دیا ہے
اٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

APSCERT

اس ماہ کی کہانی۔

ہارسلی ہلز

آندھراپردیش کے اہم تفریحی مقامات میں 'ہارسلی ہلز' ایک پُر فضا پہاڑی مقام(Hill Station)ہے جو ضلع چتور کے شہر مدن پلی کے قریب واقع ہے۔ جسے آندھراکا اُوٹی(Andhra Ooty)کہتے ہیں۔



یہ پہاڑی مقام سمندر کی سطح سے 1265 میٹر بلندی پر واقع ہے۔1860ء کے دہے میں ضلع کڈپہ کا ایک برطانوی کلکٹر W.D.ہارسلی تھا۔ وہ تفریح کے لیے ایک مرتبہ یہاں آیا۔ اس کو یہاں کی وادیاں اور آب و ہوا بہت پسند آئی۔گرما میں آرام کی غرض سے اس نے یہاں ایک بنگلہ بھی تعمیر کیا۔ اسی کے نام کی نسبت سے اس کو ہارسلی ہلز کہتے ہیں۔

گھاٹ سے ہوتے ہوئے ہارسلی پہاڑیوں کی طرف جانے والی سڑک بہت خوب صورت ہے۔ سڑک کی دونوں طرف بڑے اور اونچے درخت اور گھنی جھاڑیاں ہیں۔وہاں کا موسم گرما میں بھی سرد ہوتا ہے۔ ہوا صاف اور تازہ ہوتی ہے۔ پورا علاقہ سبز درختوں اور رنگین پھولوں سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔ آب و ہوا بہت ٹھنڈی اور پُر سکون ہوتی ہے۔ بعض اوقات بادل ہمیں ڈھک دیتے ہیں اور چھوتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

یہاں کے قابل دید مقامات میں ایک بڑی پتھریلی ڈھلان ہے جسے "گالی بنڈہ"(ہوا کا پتھر) کہتے ہیں۔ وہاں سارا دن تیز ہوائیں چلتی ہیں اور خوب صورت وادیوں کے نظاروں سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔

دیگر اہم مقامات میں مقامِ نظارہ(View Point)ایک اہم مقام ہے،جہاں سے آفتاب کے طلوع اور غروب ہونے کے حسین مناظر اور نشیبی وادیوں کے نظارے بہت ہی دلکش نظر آتے ہیں۔اس کے علاوہ گورنر بنگلہ اور چھوٹا چڑیا گھر ہے جہاں مختلف پرندے اور جانور دیکھے جاسکتے ہیں۔ مگر مچھ خاص توجہ کا مرکز ہیں۔

لوگ کہا کرتے ہیں کہ یہاں کے جنگل میں کبھی کبھی جنگلی جانور جیسے ریچھ، جنگلی کُتے،سامبر، چیتے وغیرہ بھی نظر آتے ہیں۔ یہاں رات کا منظر بہت ہی خاموش اور خوب صورت معلوم ہوتا ہے اور آسمان پر ستارے بہت روشن اور خوب صورت نظر آتے ہیں۔

APSCERT

میں نے کیا سیکھا؟

1۔ دیے گئے الفاظ کے معنی کیا ہیں؟

بربت = _____ لالہ زار = _____

2۔ گنگاندی کس مقام سے نکلتی ہے؟ جواب: _____

3۔ خالی جگہ پُر کرو۔

(i) گنگوتری سے اچھل اچھل کر _____ نکلتی ہے۔

(ii) اک راہ میں _____ آب شار بناتی ہے۔

(iii) گنگاندی _____ کو جان دی ہے۔

(iv) _____ بکھیرتا ہے کرنوں کے ہار گنگاندی پر۔

4۔ دیے گئے جمع کے واحد لکھیے۔

پربتوں = _____ راستے = _____

بلندیوں = _____ نقشے = _____

5۔ شاعر نظم میں کس سے مخاطب ہے؟ ( )

(a) کرشناندی (b) گنگاندی (c) گوداوری ندی (d) پنّاندی

6۔ دیے گئے اشعار کے سوالات کے جوابات لکھیے۔

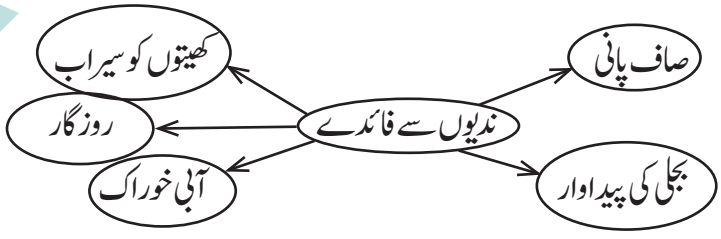
سورج بکھیرتا ہے کرنوں کے ہار تجھ پر
اور کرتی ہیں ہوائیں نقش و نگار تجھ پر

(i) یہ شعر کس نظم سے لیا گیا ہے؟ جواب: _____

(ii) نقش و نگار کے معنی کیا ہیں؟ جواب: _____

(iii) سورج کی کرنیں کس پر گرتی ہیں؟ جواب: _____

7۔ جملے لکھیے :



_____

_____

_____

_____

AP SCERT

8۔ دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیے۔

سورج = _____

_____

ندی = _____

_____

9۔ چند ندیوں کے نام لکھیے۔

ندی کا نام	مقام

10۔ جدول مکمل کیجیے۔

	فعل حال	فعل ماضی
مثال:	کر رہے ہیں	کر رہے تھے

11۔ تصویر دیکھ کر جملے لکھیے۔



_____

_____

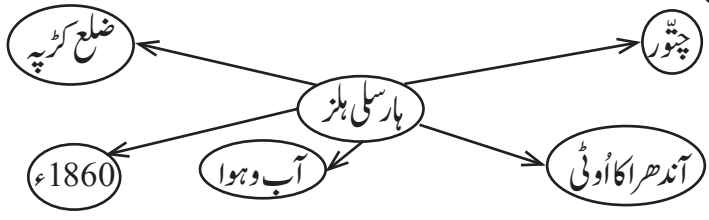
_____

_____

_____

_____

12۔ جملے لکھیے :



_____

_____

_____

© NCERT

اقوال زریں



علم روشنی ہے۔



والدین کی خدمت سعادت ہے۔



اچھے دوست زندگی کی نعمت ہیں۔



نرمی دلوں کو جیت لیتی ہے۔



صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔



اچھے اخلاق انسان کی پہچان ہیں۔



دوسروں کی مدد کرنا اچھی عادت ہے۔



وعدہ نبھانا ایمان داری ہے۔



برے کام سے ہمیشہ بچو۔



حسد، دل کو خراب کرتا ہے۔

ہندسے

۵ 5 پانچ	۴ 4 چار	۳ 3 تین	۲ 2 دو	۱ 1 ایک
۱۰ 10 دس	۹ 9 نو	۸ 8 آٹھ	۷ 7 سات	۶ 6 چھے
۱۵ 15 پندرہ	۱۴ 14 چودہ	۱۳ 13 تیرہ	۱۲ 12 بارہ	۱۱ 11 گیارہ
۲۰ 20 بیس	۱۹ 19 انیس	۱۸ 18 اٹھارہ	۱۷ 17 سترہ	۱۶ 16 سولہ
۲۵ 25 پچّیس	۲۴ 24 چوبیس	۲۳ 23 تیئیس	۲۲ 22 بائس	۲۱ 21 اکّیس
۳۰ 30 تیس	۲۹ 29 انتیس	۲۸ 28 اٹھئیس	۲۷ 27 ستائیس	۲۶ 26 چھبیس
۳۵ 35 پینتیس	۳۴ 34 چونتیس	۳۳ 33 تینتیس	۳۲ 32 بتّیس	۳۱ 31 اکتیس
۴۰ 40 چالیس	۳۹ 39 انتالیس	۳۸ 38 اڑتیس	۳۷ 37 سینتیس	۳۶ 36 چھتیس
۴۵ 45 پینتالیس	۴۴ 44 چوالیس	۴۳ 43 تریالیس	۴۲ 42 بیالیس	۴۱ 41 اکتالیس
۵۰ 50 پچاس	۴۹ 49 انچاس	۴۸ 48 اڑتالیس	۴۷ 47 سینتالیس	۴۶ 46 چھتالیس

APSCERT

دو حرفی الفاظ

اب	دب	لب	آپ	بن	بد	تب	نل	بن
آب	بس	ہر	ہٹ	ہک	ہل	ہن	نم	من
تر	تل	تک	تب	تن	من	دف	فن	جز
ٹب	ٹن	ٹر	ٹم	لٹ	گھٹ	پھٹ	سن	جم

سہ حرفی الفاظ

ادب	بلب	بدن	پان	پلک	ٹوپ	ناپ	تاج	
نال	بات	چوٹ	نور	مور	نیا	نمک	پری	
ٹوٹ	ٹاٹ	غوث	گلی	ندی	جیل	کار	جان	
رات	سات	ثمر	آلو	لڑی	تین	یوم	دعا	

ہکاری حروف والے الفاظ

بھٹ	گھٹ	دھن	پھن	چھن	چھت	چھل	ڈھل	
بھڑ	دھڑ	بھر	گھر	بڑھ	پڑھ	چڑھ	رتھ	
چکھ	جھگڑا	جھنڈا	چھڑی	گھڑی	مچھلی	چھتری	دودھ	
دیکھ	پھول	ٹھگ	آٹھ	دھوپ	بھوک	کھیت	بھول	

اعراب کے الفاظ

کَب	رَب	لَب	چَل	مَت	ڈَر	پَر	نَل	
دِن	دِل	گِن	جِن	دِق	ضِد	ٹِک	بِک	
اُڑ	رُک	دُم	چُپ	چُن	سُن	بُن	دُکھ	
اَبجَد	مُشکِل	عِمارَت	دُشمَن	کِسان	کِتاب	مَنزِل	سَڑک	

جملے

میں اسکول جارہا ہوں۔	بڑوں کا کہنا مانو۔	آم پھلوں کا راجا ہے۔
سورج طلوع ہو رہا ہے۔	پانی دیکھ کر پینا چاہیے۔	مچھلی جل کی رانی ہے۔
ماں باپ کی خدمت کرو۔	پاکی آدھا ایمان ہے۔	اتحاد میں طاقت ہے۔

APSCERT

تصوری نقشہ

جماعت: پنجم

CG1
زبانی مہارتوں کو فروغ دینا۔ موضوع کو واضح طور پر سمجھ کر بامعنی جملوں کے ساتھ فکری اور جامع انداز میں اظہار کرنا۔

1۔ بچپن: نظم کو ترنم اور اداکاری کے ساتھ پڑھیں گے۔

2۔ خاتونِ جنت: کہانی پڑھ کر اپنے الفاظ میں بول سکیں گے۔

3۔ یہ ہندوستان ہمارا ہے: نظم کو ترنم اور اداکاری کے ساتھ پڑھیں گے۔

4۔ علم کی لگن: حضرت عبد القادر جیلانیؒ کے بچپن سے متعلق فہم حاصل کریں گے۔

5۔ گنگا:



CG2
مانوس اور غیر مانوس تحریروں (نثر، گیت، نظم) کو پڑھ کر سمجھنا اور ان کا اظہار کرنا۔



1۔ بچپن: دو حرفی، سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ کی نشان دہی کر کے پڑھیں گے۔

2۔ خاتونِ جنت: الفاظ کے معنی سمجھ کر جملے بول سکیں گے، لکھ سکیں گے۔

3۔ یہ ہندوستان ہمارا ہے: نظم کے خلاصے کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔

4۔ علم کی لگن: الفاظ کے معنی سمجھ کر روزمرہ زندگی میں استعمال کر سکیں گے۔

5۔ گنگا:



CG3
سمجھے ہوئے موضوعات اور تجربات کو ظاہر کرنے کے لیے سادہ اور بامعنی جملے لکھنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔

1۔ بچپن: دی گئی نظم کے اشعار کو از خود اضافہ کریں گے۔

2۔ خاتونِ جنت: اشاروں کی مدد سے خانوں کو پُر کر سکیں گے۔

3۔ یہ ہندوستان ہمارا ہے: ہکاری حروف کی شناخت کر سکیں گے۔



4۔ علم کی لگن: کلمے، جملے اور عبارت کے متعلق فہم حاصل کر سکیں گے۔

5۔ گنگا:

CG4
مختلف ذرائع کے ذریعے گھر اور اسکول کے تجربات سے متعلق موضوعات میں زیادہ وسیع ذخیرۂ الفاظ حاصل کرنا۔



1۔ بچپن: نظم میں موجود ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کریں گے اور روزمرہ کی بول چال میں استعمال کریں گے۔

2۔ خاتونِ جنت: ہر مشکل وقت میں دانش مندی سے کام کرنا سیکھیں گے۔

3۔ یہ ہندوستان ہمارا ہے: نظم میں استعمال ہونے والے ہم آواز الفاظ کی پہچان کر سکیں گے۔

4۔ علم کی لگن: واحد و جمع کے متعلق فہم حاصل کریں گے۔

5۔ گنگا:

CG5
پڑھنے میں دلچسپی اور شوق کو فروغ دینا۔

1۔ بچپن: خدا کی عطا کردہ نعمتوں کو جانیں گے۔

2۔ خاتونِ جنت: روزمرہ زندگی کی مشکلات میں دانش مندی استعمال کریں گے۔

3۔ یہ ہندوستان ہمارا ہے: پرندوں کی طرز زندگی کے حالات کو جان سکیں گے۔

4۔ علم کی لگن: سچائی، ایمان داری جیسے صفات کو جان کر اپنانے کی کوشش کریں گے۔



5۔ گنگا: